يَرۡجُمُوۡكُمۡ	(تو) وہ سنگسار کر دیں گے تمہیں
اَوۡ يُعِيۡدُوۡكُمۡ فِيۡ مِلَّتِهِمۡ	یا وہ لوٹا دیں گے تمہیں اپنے دین میں
وَلَنۡ تُفۡلِحُوۡۤا اِذًا اَبَدًا ﴿20﴾	اور ہرگز نہیں تم فلاح پاؤ گے اس وقت کبھی بھی۔ ﴿20﴾
وَكَذٰلِكَ اَعۡثَرۡنَا عَلَيۡهِمۡ	اور اسی طرح ہم نے مطلع کر دیا ان پر (لوگوں کو)
لِيَعۡلَمُوۡۤا اَنَّ وَعۡدَ اللّٰهِ حَقٌّ	تاکہ وہ جان لیں کہ بیشک اللہ کا وعدہ سچا ہے
وَّاَنَّ السَّاعَةَ لَا رَيۡبَ فِيۡهَا ۚ	اور بیشک قیامت! نہیں کوئی شک اس (کے آنے) میں
اِذۡ يَتَنَازَعُوۡنَ بَيۡنَهُمۡ	جب وہ جھگڑ رہے تھے آپس میں اپنے درمیان
اَمۡرَهُمۡ فَقَالُوا ابۡنُوۡا عَلَيۡهِمۡ	انکے معاملے میں تو انہوں نے کہا تم بناؤ ان پر
بُنۡيَانًا ؕ رَبُّهُمۡ اَعۡلَمُ بِهِمۡ ؕ	ایک عمارت، ان کا رب خوب جاننے والا ہے ان کو
قَالَ الَّذِيۡنَ غَلَبُوۡا عَلٰٓى اَمۡرِهِمۡ	کہا ان لوگوں نے جو غالب آئے ان کے معاملے پر
لَنَتَّخِذَنَّ عَلَيۡهِمۡ مَّسۡجِدًا ﴿21﴾	ضرور بالضرور ہم بنائیں گے ان پر ایک مسجد۔ ﴿21﴾
سَيَقُوۡلُوۡنَ ثَلٰثَةٌ	عنقریب وہ کہیں گے (کہ وہ) تین تھے

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

يَرۡجُمُوۡكُمۡ	رجم، حدرجم۔	رَيۡب	کتاب لاریب۔
يُعِيۡدُوۡكُمۡ	اعادہ، بیماری عود کر آئی۔	يَتَنَازَعُوۡنَ	تنازعہ، متنازعہ۔
فِيۡ	فی الحال، فی الفور، اظہار مافی الضمیر۔	بَيۡنَهُمۡ	بین بین، بین السطور، بین الاقوامی۔
تُفۡلِحُوۡۤا	فوز وفلاح، فلاح دارین، فلاحی ادارہ۔	اَمۡرَهُمۡ	امر، آمر، مامور، امارت۔
اَبَدًا	ابدالآباد۔	فَقَالُوا	قول، اقوال، مقولہ، اقوال زریں۔
عَلَيۡهِمۡ	علیحدہ، علی الاعلان، علی العموم۔	غَلَبُوۡا	غالب، غلبہ، مغلوب، ظن غالب۔
لِيَعۡلَمُوۡۤا	علم، عالم، معلوم، تعلیم، معلومات۔	لَنَتَّخِذَنَّ	اخذ، ماخوذ، مواخذہ۔
لَا	لاعلاج، لاجواب، لاعلم۔	ثَلٰثَةٌ	ثلث، مثلث، تثلیث۔

يَرْجُمُوْكُمْ ❶	اَوْ	يُعِيْدُوْكُمْ ❶	فِيْ مِلَّتِهِمْ	وَ
وہ سب سنگسار کر دیں گے تمہیں	یا	وہ سب لوٹا دیں گے تمہیں	اپنے دین میں	اور

لَنْ	تُفْلِحُوْٓا	اِذًا ❷	اَبَدًا ﴿20﴾	وَكَذٰلِكَ	اَعْثَرْنَا
ہرگز نہیں	تم سب فلاح پاؤ گے	اس وقت	کبھی بھی	اور اسی طرح	ہم نے مطلع کر دیا

عَلَيْهِمْ	لِيَعْلَمُوْٓا	اَنَّ	وَعْدَ اللّٰهِ	حَقٌّ	وَّاَنَّ
ان پر	تا کہ وہ سب جان لیں	کہ بیشک	اللہ کا وعدہ	سچا ہے	اور بیشک

السَّاعَةَ ❸	لَا رَيْبَ ❹	فِيْهَا	اِذْ	يَتَنَازَعُوْنَ ❺	بَيْنَهُمْ
قیامت	نہیں کوئی شک	اس میں	جب	وہ سب آپس میں جھگڑ رہے تھے	اپنے درمیان

اَمْرَهُمْ	فَقَالُوا	ابْنُوْا ❻	عَلَيْهِمْ	بُنْيَانًا ط ❼	رَبُّهُمْ
ان کے معاملے میں	تو انہوں نے کہا	تم سب بناؤ	ان پر	ایک عمارت	ان کا رب

اَعْلَمُ	بِهِمْ ط	قَالَ	الَّذِيْنَ	غَلَبُوْا	عَلٰٓى اَمْرِهِمْ
خوب جاننے والا	ان کو	کہا	ان لوگوں نے جو	سب غالب آئے	ان کے معاملے پر

لَنَتَّخِذَنَّ ❽	عَلَيْهِمْ	مَّسْجِدًا ﴿21﴾ ❼	سَيَقُوْلُوْنَ	ثَلٰثَةٌ ❸
ضرور بالضرور ہم بنائیں گے	ان پر	ایک مسجد	عنقریب وہ سب کہیں گے	تین (تھے)

ضروری وضاحت

❶ وْا کے بعد اگر کوئی اور علامت لگانی ہو تو اسکا ا گر جاتا ہے۔ ❷ اِذًا کا ترجمہ کبھی تب اور کبھی اس وقت ہوتا ہے اور اِذْ کا ترجمہ جب ہوتا ہے۔ ❸ ۃ واحد مؤنث کی علامت ہے۔ ❹ لَا کے بعد اسم کے آخر میں زبر ہو تو اس میں پوری جنس کی نفی ہوتی ہے۔ ❺ اس فعل میں موجود تَ اور الف میں کام کو باہمی طور پر کرنے کا مفہوم ہے۔ ❻ فعل کے شروع میں اُ اور آخر میں وْا ہو تو اس فعل میں کام کرنے کا حکم ہوتا ہے۔ ❼ ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہوتا ہے۔ ❽ شروع میں لَ اور آخر میں نّ تاکید کی علامتیں ہیں۔

رَّابِعُهُمۡ كَلۡبُهُمۡ‌ۚ وَيَقُوۡلُوۡنَ	ان کا چوتھا ان کا کتا تھا اور (بعض) کہیں گے
خَمۡسَةٌ سَادِسُهُمۡ كَلۡبُهُمۡ	(کہ وہ) پانچ تھے ان کا چھٹا ان کا کتا تھا
رَجۡمًۢا بِالۡغَيۡبِ‌ۚ	(یہ تو) بن دیکھے پتھر مارنا (یعنی رائے زنی کرنا) ہے
وَيَقُوۡلُوۡنَ سَبۡعَةٌ وَّثَامِنُهُمۡ كَلۡبُهُمۡ‌ؕ	اور (بعض) کہیں گے سات تھے اور انکا آٹھواں انکا کتا تھا
قُلۡ رَّبِّىۡۤ اَعۡلَمُ بِعِدَّتِهِمۡ	کہہ دیجیے میرا رب خوب جاننے والا ہے انکی تعداد کو
مَّا يَعۡلَمُهُمۡ اِلَّا قَلِيۡلٌ ۗ فَلَا تُمَارِ	نہیں جانتے انہیں مگر بہت کم (لوگ) تو نہ جھگڑا کریں آپ
فِيۡهِمۡ اِلَّا مِرَآءً ظَاهِرًا ۖ وَّلَا تَسۡتَفۡتِ	ان کے بارے میں مگر سرسری جھگڑا اور نہ پوچھیے
فِيۡهِمۡ مِّنۡهُمۡ اَحَدًا ﴿22﴾	ان کے بارے میں ان میں سے کسی ایک سے۔ ﴿22﴾ — ع 3 5 15
وَلَا تَقُوۡلَنَّ لِشَاىۡءٍ	اور نہ ہرگز کہیں آپ کسی چیز کے بارے میں
اِنِّىۡ فَاعِلٌ ذٰلِكَ غَدًا ۙ ﴿23﴾	بے شک میں کرنے والا ہوں یہ کل۔ ﴿23﴾
اِلَّاۤ اَنۡ يَّشَآءَ اللّٰهُ‌ ۚ وَاذۡكُرۡ	مگر یہ کہ اللہ چاہے، اور یاد کریں
رَّبَّكَ اِذَا نَسِيۡتَ	اپنے رب کو جب آپ بھول جائیں

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

رَّابِعُهُمۡ	ربع، رباعیات، آئمہ اربعہ۔	قَلِيۡلٌ	قلیل، قلت، قلیل مدت، الا قلیل۔
يَقُوۡلُوۡنَ	قول، اقوال، مقولہ، اقوال زریں۔	ظَاهِرًا	ظاہر، مظاہر فطرت، مظہر۔
خَمۡسَةٌ	حواس خمسہ۔	تَسۡتَفۡتِ	فتویٰ، مفتی، دارالافتاء۔
سَادِسُهُمۡ	مسدس حالی۔	مِّنۡهُمۡ	منجانب، من وعن، من حیث القوم۔
سَبۡعَةٌ	قرأت سبعہ وعشرہ، اسبوعی اجلاس۔	فَاعِلٌ	فعل، فاعل، افعال، مفعول۔
اَعۡلَمُ	علم، عالم، معلوم، تعلیم، معلومات۔	يَّشَآءَ	ماشاءاللہ، ان شاءاللہ، مشیت الٰہی۔
بِعِدَّتِهِمۡ	عدت، تعداد، عدد۔	اذۡكُرۡ	ذکر، اذکار، تذکرہ۔
اِلَّا	الا ماشاءاللہ، الا قلیل، الا یہ کہ۔	نَسِيۡتَ	نسیان، نسیاً منسیاً۔

رَّابِعُهُمْ ❶	كَلْبُهُمْ ج ❶	وَيَقُوْلُوْنَ	خَمْسَةٌ ❷	سَادِسُهُمْ ❶
ان کا چوتھا	ان کا کتا	اور وہ سب کہیں گے	پانچ	ان کا چھٹا

كَلْبُهُمْ ❶	رَجْمًا	بِالْغَيْبِ ج	وَيَقُوْلُوْنَ	سَبْعَةٌ ❷
ان کا کتا	پتھر مارنا	غیب کے ساتھ (بن دیکھے)	اور وہ سب کہیں گے	سات

وَّثَامِنُهُمْ ❶	كَلْبُهُمْ ط ❶	قُلْ	رَّبِّيْٓ	اَعْلَمُ ❸	بِعِدَّتِهِمْ
اور انکا آٹھواں	انکا کتا	آپ کہہ دیجیے	میرا رب	خوب جاننے والا	ان کی تعداد کو

مَّا	يَعْلَمُهُمْ	اِلَّا قَلِيْلٌ ق	فَلَا تُمَارِ	فِيْهِمْ	اِلَّا مِرَآءً
نہیں	وہ جانتے انہیں	مگر بہت کم	تو نہ تو جھگڑ	انکے بارے میں	مگر جھگڑا

ع 3 5 15

ظَاهِرًا ص	وَّ	لَا تَسْتَفْتِ	فِيْهِمْ	مِّنْهُمْ	اَحَدًا ❹ ع (22)
سرسری	اور	نہ تو پوچھ	ان (کے بارے) میں	ان میں سے	کسی ایک سے

وَ	لَا تَقُوْلَنَّ ❺	لِشَايْءٍ ❹	اِنِّيْ	فَاعِلٌ	ذٰلِكَ ❻	غَدًا لا (23)
اور	نہ ہرگز آپ کہیں	کسی چیز کیلئے	بیشک میں	کرنیوالا ہوں	یہ	آئندہ کل

اِلَّآ اَنْ	يَّشَآءَ	اللّٰهُ ز	وَاذْكُرْ ❼	رَّبَّكَ	اِذَا نَسِيْتَ
مگر یہ کہ	وہ چاہے	اللہ	اور آپ یاد کریں	اپنے رب کو	جب آپ بھول جائیں

ضروری وضاحت

❶ هُمْ اگر اسم کے آخر میں ہو تو ترجمہ انکا، انکی، انکے یا اپنا، اپنی، اپنے کیا جاتا ہے۔ ❷ ة واحد مؤنث کی علامت ہے، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ❸ اسم کے شروع میں اَ میں صفت کے زیادہ ہونے کا مفہوم ہوتا ہے۔ ❹ اسم کے آخر میں ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہوتا ہے۔ ❺ فعل کے آخر نّ تاکید کی علامت ہے۔ ❻ ذٰلِكَ کا اصل ترجمہ وہ ہوتا ہے ضرورتاً ترجمہ یہ کیا گیا ہے۔ ❼ فعل کے شروع میں اُ اور آخر میں سکون ہو تو اس فعل میں کام کرنے کا حکم ہوتا ہے۔

وَ قُلۡ عَسٰۤی اَنۡ یَّهۡدِیَنِ رَبِّیۡ	اور کہہ دیجیے امید ہے کہ راہ دکھائے گا مجھے میرا رب
لِاَقۡرَبَ مِنۡ هٰذَا رَشَدًا ﴿24﴾	اس سے قریب تر بھلائی کی ۔ ﴿24﴾
وَ لَبِثُوۡا فِیۡ كَهۡفِهِمۡ ثَلٰثَ مِائَةٍ سِنِیۡنَ	اور وہ ٹھہرے رہے اپنی غار میں تین سو سال
وَ ازۡدَادُوۡا تِسۡعًا ﴿25﴾ قُلِ اللّٰهُ	اور وہ مزید رہے نو (سال)۔ ﴿25﴾ کہہ دیجیے اللہ
اَعۡلَمُ بِمَا لَبِثُوۡا ۚ	خوب جاننے والا ہے (اس مدت) کو جو وہ ٹھہرے
لَهٗ غَیۡبُ السَّمٰوٰتِ وَ الۡاَرۡضِ ؕ	اسی کے لیے آسمانوں اور زمین کا غیب ہے
اَبۡصِرۡ بِهٖ وَ اَسۡمِعۡ ؕ	کس قدر وہ دیکھنے والا ہے اور کس قدر وہ سننے والا ہے
مَا لَهُمۡ مِّنۡ دُوۡنِهٖ مِنۡ وَّلِیٍّ ۫	نہیں ہے ان کے لیے اس کے سوا کوئی دوست
وَّ لَا یُشۡرِكُ فِیۡ حُكۡمِهٖۤ اَحَدًا ﴿26﴾	اور نہیں وہ شریک کرتا اپنے حکم میں کسی ایک کو۔ ﴿26﴾
وَ اتۡلُ مَاۤ اُوۡحِیَ اِلَیۡكَ	اور تلاوت کیجیے جو وحی کی گئی ہے آپ کی طرف
مِنۡ كِتَابِ رَبِّكَ ۚؕ لَا مُبَدِّلَ	آپکے رب کی کتاب میں سے نہیں کوئی بدلنے والا
لِكَلِمٰتِهٖ ۚۛ وَ لَنۡ تَجِدَ	اس کی باتوں کو اور ہرگز نہیں آپ پائیں گے

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

قُلۡ	:	قول، اقوال، مقولہ، اقوال زریں۔	اَسۡمِعۡ	:	سمع وبصر، آلہ سماعت، محفل سماع۔
یَّهۡدِیَنِ	:	ہدایت، ہادیٔ برحق، ہادیٔ کائنات۔	وَّلِیٍّ	:	ولی، اولیاء کرام، ولایت۔
لِاَقۡرَبَ	:	قرب، قریب، مقرب، اقرب ترین۔	یُشۡرِكُ	:	شرک، شریک، مشرک، شراکت۔
رَشَدًا	:	رُشد وہدایت، خلافت راشدہ، مرشد۔	اتۡلُ	:	تلاوت، وحی متلو۔
سِنِیۡنَ	:	سن پیدائش، سن بلوغت، سن وفات۔	اُوۡحِیَ	:	وحی، وحی نازل ہونا، وحی متلو۔
ازۡدَادُوۡا	:	زیادہ، مزید، زائد۔	مُبَدِّلَ	:	تبدیل، متبادل، تبادلہ۔
اَعۡلَمُ	:	علم، عالم، معلوم، تعلیم، معلومات۔	لِكَلِمٰتِهٖ	:	کلمہ، کلمات، ابتدائی کلمات۔
اَبۡصِرۡ	:	سمع وبصر، بصارت، بصیرت۔	تَجِدَ	:	وجود، موجود۔

وَقُلْ	عَسٰۤى اَنْ	يَّهْدِيَنِ ❶	رَبِّيْ	لِاَقْرَبَ ❷	مِنْ هٰذَا
اور کہیں	اُمید ہے کہ	وہ راہ دکھائے گا مجھے	میرا رب	قریب تر (راستے) کی	اس سے

رَشَدًا ﴿24﴾	وَلَبِثُوْا	فِيْ كَهْفِهِمْ	ثَلٰثَ	مِائَةٍ	سِنِيْنَ ❸
نیکی کی	اور وہ سب ٹھہرے رہے	اپنی غار میں	تین	سو	سال

وَازْدَادُوْا	تِسْعًا ﴿25﴾	قُلِ اللّٰهُ	اَعْلَمُ ❷	بِمَا	لَبِثُوْا ۚ
اور وہ سب مزید رہے	نو (سال)	کہہ دیجیے اللہ	خوب جاننے والا	(اس) کو جو	وہ سب ٹھہرے

لَهٗ	غَيْبُ السَّمٰوٰتِ	وَالْاَرْضِ ؕ	اَبْصِرْ بِهٖ وَاَسْمِعْ ؕ ❹
اسی کے لیے	آسمانوں کا غیب	اور زمین (کا)	کس قدر وہ دیکھنے والا اور کس قدر وہ سننے والا

مَا	لَهُمْ	مِّنْ دُوْنِهٖ ❺	مِنْ وَّلِيٍّ ❻❺	وَلَا	يُشْرِكُ
نہیں	ان کے لیے	اس کے سوا	کوئی دوست	اور نہیں	وہ شریک کرتا

فِيْ حُكْمِهٖۤ	اَحَدًا ❻ ﴿26﴾	وَاتْلُ	مَاۤ	اُوْحِيَ ❼	اِلَيْكَ
اپنے حکم میں	کسی ایک کو	اور تلاوت کیجیے	جو	وحی کی گئی	آپ کی طرف

مِنْ كِتَابِ	رَبِّكَ ۚ	لَا مُبَدِّلَ	لِكَلِمٰتِهٖ ۚ	وَلَنْ تَجِدَ
کتاب میں سے	آپ کے رب کی	نہیں کوئی بدلنے والا	اس کی باتوں کو	اور ہرگز نہیں آپ پائیں گے

ضروری وضاحت

❶ دراصل يَهْدِيَنِيْ تھا پڑھنے میں آسانی کے لیے يْ گر گئی ہے اسی يْ کا ترجمہ مجھے کیا گیا ہے۔ ❷ اسم کے شروع میں أ میں صفت کے زیادہ ہونے کا مفہوم ہوتا ہے۔ ❸ يْنَ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔ ❹ یہاں اس فعل میں تعجب کا مفہوم ہے اس لیے ترجمہ کس قدر کیا گیا ہے اور یہاں بِ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔ ❺ یہاں مِنْ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔ ❻ ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہوتا ہے۔ ❼ فعل کے شروع میں پیش اور آخر سے پہلے زیر میں کیا گیا کا مفہوم ہوتا ہے۔

مِنۡ دُوۡنِہٖ مُلۡتَحَدًا ﴿27﴾	اس کے سوا کوئی جائے پناہ۔ ﴿27﴾
وَاصۡبِرۡ نَفۡسَکَ مَعَ الَّذِیۡنَ	اور روکے رکھیں اپنے نفس کو ان لوگوں کے ساتھ جو
یَدۡعُوۡنَ رَبَّہُمۡ بِالۡغَدٰوۃِ وَالۡعَشِیِّ	پکارتے ہیں اپنے رب کو صبح اور شام کو
یُرِیۡدُوۡنَ وَجۡہَہٗ وَلَا تَعۡدُ	وہ چاہتے ہیں اس کی خوشنودی اور نہ تجاوز کریں
عَیۡنٰکَ عَنۡہُمۡ ۚ تُرِیۡدُ	آپ کی آنکھیں ان سے، آپ چاہتے ہیں
زِیۡنَۃَ الۡحَیٰوۃِ الدُّنۡیَا ۚ وَلَا تُطِعۡ	دنیوی زندگی کی زینت کو اور نہ اطاعت کریں
مَنۡ اَغۡفَلۡنَا قَلۡبَہٗ	(اس کی) جسے ہم نے غافل کر دیا اس کے دل کو
عَنۡ ذِکۡرِنَا وَاتَّبَعَ ہَوٰىہُ	اپنے ذکر سے اور اس نے پیروی کی اپنی خواہش کی
وَکَانَ اَمۡرُہٗ فُرُطًا ﴿28﴾	اور ہے اس کا معاملہ حد سے بڑھا ہوا۔ ﴿28﴾
وَقُلِ الۡحَقُّ مِنۡ رَّبِّکُمۡ ۟ قف	اور کہہ دیجیے (یہ) حق ہے تمہارے رب کی طرف سے
فَمَنۡ شَآءَ فَلۡیُؤۡمِنۡ	پھر جو چاہے (ایمان لانا) پس چاہیے کہ وہ ایمان لائے
وَّمَنۡ شَآءَ فَلۡیَکۡفُرۡ ۙ	اور جو چاہے (کفر کرنا) تو چاہیے کہ وہ کفر کرے،

الثلثة

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

مِنۡ	: منجانب، من وعن، من حیث القوم۔	اَغۡفَلۡنَا	: غافل، غفلت، تغافل۔
مَعَ	: مع اہل وعیال، معیت۔	قَلۡبَہٗ	: قلبی تعلق، امراض قلب، قلوب واذہان۔
یَدۡعُوۡنَ	: دعا، دعوت، مدعو، الداعی الی الخیر۔	اتَّبَعَ	: اتباع، تابع، متبع سنت۔
یُرِیۡدُوۡنَ	: ارادہ، مرید، مراد۔	ہَوٰىہُ	: ہوا وہوس۔
وَجۡہَہٗ	: وجہ، متوجہ، توجہ، علیٰ وجہ البصیرت۔	اَمۡرُہٗ	: امر، آمر، مامور، امارت۔
عَیۡنٰکَ	: عینی شاہد، معاینہ، عین سامنے۔	فُرُطًا	: افراط وتفریط، افراط زر۔
زِیۡنَۃَ	: زیب وزینت، زینت بخشنا، مزین۔	قُلِ	: قول، اقوال، مقولہ، اقوال زریں۔
تُطِعۡ	: اطاعت، مطیع۔	فَلۡیَکۡفُرۡ	: کفر، کافر، کفار، کفار مکہ۔

مِنْ دُوْنِهٖ (1)	مُلْتَحَدًا (2) ﴿27﴾	وَ	اصْبِرْ	نَفْسَكَ
اس کے سوا	کوئی جائے پناہ	اور	آپ روکے رکھیں	اپنے نفس کو

مَعَ الَّذِيْنَ	يَدْعُوْنَ	رَبَّهُمْ	بِالْغَدٰوةِ (3)	وَالْعَشِيِّ
(ان لوگوں کے) ساتھ جو	وہ سب پکارتے ہیں	اپنے رب کو	صبح کو	اور شام (کو)

يُرِيْدُوْنَ	وَجْهَهٗ	وَ	لَا تَعْدُ (3)	عَيْنٰكَ (4)	عَنْهُمْ ۚ
وہ سب چاہتے ہیں	اس کی خوشنودی	اور	نہ تجاوز کریں	آپ کی دونوں آنکھیں	ان سے

تُرِيْدُ	زِيْنَةَ (3)	الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا (3) ۚ	وَ	لَا تُطِعْ (5)	مَنْ
آپ چاہتے ہیں	زینت	دنیوی زندگی کی	اور	نہ آپ اطاعت کریں	جو

اَغْفَلْنَا	قَلْبَهٗ	عَنْ ذِكْرِنَا	وَ	اتَّبَعَ	هَوٰىهُ
ہم نے غافل کردیا	اس کے دل کو	اپنے ذکر سے	اور	اس نے پیروی کی	اپنی خواہش کی

وَكَانَ	اَمْرُهٗ	فُرُطًا ﴿28﴾	وَقُلِ	الْحَقُّ	مِنْ رَّبِّكُمْ ۣ
اور ہے	اسکا معاملہ	حد سے بڑھا ہوا	اور کہہ دیجیے	حق (ہے)	تمہارے رب (کی طرف) سے

فَمَنْ (6)	شَآءَ	فَلْيُؤْمِنْ (7)	وَّمَنْ	شَآءَ	فَلْيَكْفُرْ (7) ۙ
پھر جو	چاہے	پس چاہیے کہ وہ ایمان لائے	اور جو	چاہے	تو چاہیے کہ وہ کفر کرے

ضروری وضاحت

(1) یہاں مِنْ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔ (2) ذبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہوتا ہے۔ (3) ۃ اسم کے آخر میں اور تِ فعل کے شروع میں واحد مؤنث کی علامتیں ہیں، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ (4) اصل میں عَيْنَانِ + كَ تثنیہ کی علامت ان کے ن کو قاعدے کی رو سے گرادیا گیا ہے تو عَيْنَاكَ رہ گیا جسے عَيْنٰكَ لکھا گیا ہے۔ (5) لَا کے بعد فعل کے آخر میں سکون میں کام نہ کرنے کا حکم ہوتا ہے۔ (6) مَنْ کا ترجمہ کبھی جو، جس اور کبھی کون کیا جاتا ہے۔ (7) وَ یا فَ کے بعد "لْ" کا ترجمہ چاہیے کہ کیا جاتا ہے۔

اِنَّآ اَعْتَدْنَا لِلظّٰلِمِيْنَ نَارًا ۙ	بیشک ہم نے تیار کر رکھی ہے ظالموں کے لیے آگ
اَحَاطَ بِهِمْ سُرَادِقُهَا ؕ وَاِنْ	گھیرا ہوا ہے ان کو اس کی قناتوں نے، اور اگر
يَّسْتَغِيْثُوْا يُغَاثُوْا	وہ فریاد کریں گے (تو) وہ فریاد رسی کیے جائیں گے
بِمَآءٍ كَالْمُهْلِ	(ایسے) پانی سے (جو) پگھلے ہوئے تانبے کی طرح ہوگا
يَشْوِى الْوُجُوْهَ ؕ بِئْسَ الشَّرَابُ ؕ	وہ بھون ڈالے گا چہروں کو، برا ہے وہ پینا
وَسَآءَتْ مُرْتَفَقًا ﴿29﴾	اور بری ہے آرام گاہ۔ ﴿29﴾
اِنَّ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا	بیشک وہ لوگ جو ایمان لائے اور انہوں نے عمل کیے
الصّٰلِحٰتِ اِنَّا لَا نُضِيْعُ	نیک بے شک ہم نہیں ضائع کرتے
اَجْرَ مَنْ اَحْسَنَ عَمَلًا ﴿30﴾ ج	(اس کا) اجر جس نے اچھا عمل کیا۔ ﴿30﴾
اُولٰٓئِكَ لَهُمْ جَنّٰتُ عَدْنٍ	یہی لوگ ہیں (کہ) ان کے لیے باغات ہیں ہمیشگی کے
تَجْرِىْ مِنْ تَحْتِهِمُ الْاَنْهٰرُ	بہتی ہونگی ان کے نیچے سے نہریں
يُحَلَّوْنَ فِيْهَا	اور وہ زیور پہنائے جائیں گے ان میں

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

اَعْتَدْنَا	: مستعد، استعداد۔	سَآءَتْ	: علمائے سوء، اعمال سیئہ، سوءِ ظن۔
لِلظّٰلِمِيْنَ	: ظلم، ظالم، مظلوم، مظالم۔	عَمِلُوا	: عمل، عامل، معمول، تعمیل، معمولات۔
نَارًا	: یہ خاکی اپنی فطرت میں نوری ہے نہ ناری۔	نُضِيْعُ	: ضائع، ضیاع۔
اَحَاطَ	: احاطہ، محیط۔	اَجْرَ	: اجر و ثواب، اجرِ عظیم، اجرت۔
وَ	: مال و دولت، عفو و درگزر، شان و شوکت۔	اَحْسَنَ	: احسن، محسن، تحسین، احسان۔
يَّسْتَغِيْثُوْا	: استغاثہ، غوث۔	تَجْرِىْ	: جاری، اجرا۔
الْوُجُوْهَ	: وجہ، متوجہ، توجہ، علیٰ وجہ البصیرت۔	مِنْ	: منجانب، من و عن، من حیث القوم۔
الشَّرَابُ	: شربت، مشروب، اکل و شرب۔	تَحْتِهِمُ	: ماتحت، تحت الثریٰ، تحت الشعور۔

اِنَّآ (1)	اَعْتَدْنَا (2)	لِلظّٰلِمِیْنَ	نَارًا	اَحَاطَ	بِهِمْ
بیشک ہم نے	ہم نے تیار کر رکھی ہے	ظالموں کے لیے	آگ	گھیرا ہوا ہے	ان کو

سُرَادِقُهَا ؕ	وَاِنْ	یَّسْتَغِیْثُوْا	یُغَاثُوْا	بِمَآءٍ
اسکی قناتوں نے	اور اگر	وہ سب فریاد کریں گے	وہ سب فریاد رسی کیے جائیں گے	پانی سے

كَالْمُهْلِ	یَشْوِی	الْوُجُوْهَ ؕ	بِئْسَ	الشَّرَابُ ؕ
پگھلے ہوئے تانبے کی طرح	وہ بھون ڈالے گا	چہروں کو	برا ہے وہ	پینا

وَسَآءَتْ (3)	مُرْتَفَقًا ﴿29﴾	اِنَّ	الَّذِیْنَ	اٰمَنُوْا	وَعَمِلُوا
اور بری ہے	آرام گاہ	بیشک	وہ لوگ جو	سب ایمان لائے	اور انہوں نے عمل کیے

الصّٰلِحٰتِ (3)	اِنَّا (1)	لَا نُضِیْعُ (4)	اَجْرَ	مَنْ (5)	اَحْسَنَ
نیک	بے شک ہم	نہیں ہم ضائع کرتے	اجر	جس نے	اچھا کیا

عَمَلًا ﴿30﴾	اُولٰٓئِكَ (6)	لَهُمْ	جَنّٰتُ عَدْنٍ (3)	تَجْرِیْ (3)
عمل	یہی لوگ	ان کے لیے	ہمیشگی کے باغات	بہتی ہیں

مِنْ تَحْتِهِمُ	الْاَنْهٰرُ	یُحَلَّوْنَ	فِیْهَا
ان کے نیچے سے	نہریں	وہ سب زیور پہنائے جائیں گے	اس میں

ضروری وضاحت

(1) اِنَّا دراصل اِنَّ + نَا کا مجموعہ ہے، تخفیف کے لیے ایک نون گر گیا ہے۔ (2) نَا اگر فعل کے آخر میں ہو اور اس سے پہلے جزم ہو تو ترجمہ ہم نے کیا جاتا ہے۔ (3) تْ، ات اور ۃ مؤنث کی علامتیں ہیں، ان کا الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ (4) لَا کے بعد فعل کے آخر میں پیش ہو تو اس میں کام نہ کرنے کی خبر ہوتی ہے۔ (5) مَنْ کا ترجمہ کبھی جو، جس اور کبھی کون کیا جاتا ہے۔ (6) اُولٰٓئِكَ کا اصل ترجمہ وہ لوگ ہے کبھی ضرورتاً ترجمہ یہ لوگ بھی کر دیا جاتا ہے۔

مِنۡ اَسَاوِرَ مِنۡ ذَهَبٍ وَّ يَلۡبَسُوۡنَ	سونے کے کنگنوں سے اور وہ پہنیں گے
ثِيَابًا خُضۡرًا مِّنۡ سُنۡدُسٍ	کپڑے سبز رنگ کے باریک ریشم سے
وَّ اِسۡتَبۡرَقٍ مُّتَّكِـِٕيۡنَ	اور موٹے ریشم (سے) تکیہ لگائے ہونگے
فِيۡهَا عَلَى الۡاَرَآئِكِ ؕ نِعۡمَ الثَّوَابُ ؕ	ان میں تختوں پر، (کیا) خوب بدلہ ہے (جنت)
وَحَسُنَتۡ مُرۡتَفَقًا ۧ ﴿31﴾	اور (کیا) اچھی ہے آرام گاہ۔ ﴿31﴾
وَاضۡرِبۡ لَهُمۡ مَّثَلًا	اور بیان کیجیے ان کے لیے ایک مثال
رَّجُلَيۡنِ جَعَلۡنَا	دو آدمیوں کی (کہ) ہم نے بنائے
لِاَحَدِهِمَا جَنَّتَيۡنِ مِنۡ اَعۡنَابٍ	ان دونوں میں سے ایک کے لیے دو باغ انگوروں سے
وَّ حَفَفۡنٰهُمَا بِنَخۡلٍ	اور ہم نے باڑ لگادی ان دونوں کے اردگرد کھجوروں کی
وَّ جَعَلۡنَا بَيۡنَهُمَا زَرۡعًا ؕ ﴿32﴾	اور ہم نے کی ان دونوں کے درمیان کچھ کھیتی۔ ﴿32﴾
كِلۡتَا الۡجَنَّتَيۡنِ اٰتَتۡ اُكُلَهَا	دونوں باغوں نے دیا اپنا پھل
وَلَمۡ تَظۡلِمۡ مِّنۡهُ شَيۡـًٔا ۙ	اور نہ کمی کی اس میں سے کچھ بھی

ع 4 9 16

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

مِنۡ	منجانب، من وعن، من حیث القوم۔	اضۡرِبۡ	ضرب المثل، ضرب الامثال۔
يَلۡبَسُوۡنَ	لباس، ملبوسات، ملبوس۔	مَّثَلًا	مثل، مثالیں، امثلہ، تمثیل۔
خُضۡرًا	گنبد خضریٰ۔	رَّجُلَيۡنِ	رجال کار، قحط الرجال۔
مُّتَّكِـِٕيۡنَ	تکیہ، گاؤ تکیہ۔	بِنَخۡلٍ	نخلستان۔
فِيۡهَا	فی الحال، فی الفور، فی الحقیقت۔	بَيۡنَهُمَا	بین بین، بین السطور، بین الاقوامی۔
عَلَى	علیحدہ، علی الاعلان، علی العموم۔	زَرۡعًا	زراعت، زرعی زمین، مزارع۔
الثَّوَابُ	اجروثواب، ثواب دارین۔	اُكُلَهَا	اکل وشرب، ماکولات ومشروبات۔
حَسُنَتۡ	احسن، حسین، تحسین، احسان۔	تَظۡلِمۡ	ظلم، ظالم، مظلوم، مظالم۔

مِنْ اَسَاوِرَ	مِنْ ذَهَبٍ	وَّيَلْبَسُوْنَ	ثِيَابًا	خُضْرًا
کنگنوں سے	سونے سے	اور وہ سب پہنیں گے	کپڑے	سبز

مِّنْ سُنْدُسٍ	وَّ	اِسْتَبْرَقٍ ❶	مُّتَّكِـِٕيْنَ	فِيْهَا
باریک ریشم سے	اور	موٹے ریشم (سے)	سب تکیہ لگانے والے	ان میں

4 ع 9 16

عَلَى الْاَرَآئِكِ ؕ	نِعْمَ	الثَّوَابُ ؕ	وَ	حَسُنَتْ ❷	مُرْتَفَقًا ۟ (31)
تختوں پر	(کیا) خوب	بدلہ ہے	اور	اچھی ہے	آرام گاہ

وَ	اضْرِبْ ❸	لَهُمْ	مَّثَلًا ❹	رَّجُلَيْنِ ❺	جَعَلْنَا
اور	بیان کیجیے	ان کے لیے	ایک مثال	دو آدمیوں کی	ہم نے بنائے

لِاَحَدِهِمَا	جَنَّتَيْنِ ❺	مِنْ اَعْنَابٍ	وَّحَفَفْنٰهُمَا
ان دونوں میں سے ایک کے لیے	دو باغ	انگوروں سے	اور ہم نے باڑ لگا دی ان دونوں کو

بِنَخْلٍ	وَّجَعَلْنَا	بَيْنَهُمَا	زَرْعًا ❹ ؕ (32)	كِلْتَا ❻
کھجور کے ساتھ	اور ہم نے کی	ان دونوں کے درمیان	کچھ کھیتی	دونوں

الْجَنَّتَيْنِ ❺	اٰتَتْ ❷	اُكُلَهَا ❼	وَ	لَمْ تَظْلِمْ ❷	مِّنْهُ	شَيْـًٔا ۙ
دونوں باغوں نے	دیا	اپنا پھل	اور	نہ ظلم کیا (نہ کمی کی)	اس میں سے	کچھ بھی

ضروری وضاحت

❶ شروع میں اِسْتَ اصل لفظ کا حصہ ہے۔ ❷ تْ اور تَ مؤنث کی علامتیں ہیں، ان کا الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ❸ فعل کے شروع میں اُ اور آخر میں سکون ہو تو اس فعل میں کام کرنے کا حکم ہوتا ہے۔ ❹ ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہوتا ہے۔ ❺ یْنِ میں کسی چیز کے تعداد میں دو ہونے کا مفہوم ہوتا ہے۔ ❻ یہ کِلْتَا دو مؤنث چیزوں کے شروع میں تاکید کی علامت ہے اور دو مذکر چیزوں کے لیے کِلَا استعمال ہوتا ہے۔ ❼ علامت هَا کا ترجمہ کبھی اپنا، اپنی، اپنے بھی ہوتا ہے۔

وَّ فَجَّرۡنَا خِلٰلَهُمَا نَهَرًا ۙ﴿33﴾	اور ہم نے جاری کر دی ان دونوں کے درمیان ایک نہر ﴿33﴾
وَّ كَانَ لَهٗ ثَمَرٌ ۚ فَقَالَ	اور تھا اس کے لیے (بہت) پھل، تو کہا اس نے
لِصَاحِبِهٖ وَ هُوَ يُحَاوِرُهٗۤ	اپنے ساتھی سے اس حال میں کہ وہ بات کر رہا تھا اس سے
اَنَا اَكۡثَرُ مِنۡكَ مَالًا	میں بہت زیادہ ہوں تجھ سے مال میں
وَّ اَعَزُّ نَفَرًا ﴿34﴾	اور زیادہ باعزت ہوں نفری کے لحاظ سے۔ ﴿34﴾
وَ دَخَلَ جَنَّتَهٗ وَ هُوَ	اور وہ داخل ہوا اپنے باغ میں اس حال میں کہ وہ
ظَالِمٌ لِّنَفۡسِهٖ ۚ قَالَ	ظلم کرنے والا تھا اپنے نفس پر، اس نے کہا
مَاۤ اَظُنُّ اَنۡ تَبِيۡدَ هٰذِهٖۤ اَبَدًا ۙ﴿35﴾	نہیں میں گمان کرتا کہ تباہ ہوگا یہ کبھی بھی۔ ﴿35﴾
وَّ مَاۤ اَظُنُّ السَّاعَةَ	اور نہیں میں خیال کرتا قیامت کا (کہ وہ)
قَآئِمَةً ۙ وَّ لَئِنۡ رُّدِدۡتُّ	قائم ہونے والی ہے اور واقعی اگر مجھے لوٹایا گیا
اِلٰى رَبِّىۡ لَاَجِدَنَّ	میرے رب کی طرف ضرور بالضرور میں پاؤں گا
خَيۡرًا مِّنۡهَا مُنۡقَلَبًا ﴿36﴾	بہتر ان (باغات) سے لوٹنے کی جگہ۔ ﴿36﴾

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

وَ	شان وشوکت، لیل ونہار، عفوو درگزر۔	ظَالِمٌ	ظلم، ظالم، مظلوم، مظالم۔
خِلٰلَهُمَا	خلل، داڑھی کا خلال، مخل۔	اَظُنُّ	سوءِ ظن، بدظن، حسن ظن۔
نَهَرًا	نہر، انہار، نہریں، محکمہ انہار۔	اَبَدًا	ابدالآباد، ابدی زندگی۔
يُحَاوِرُهٗۤ	محاورہ۔	قَآئِمَةً	قائم، قیام، مقیم، قیامت۔
اَكۡثَرُ	کثرت، اکثر، کثیر۔	رُّدِدۡتُّ	رد، مردود، تردید، مرتد۔
اَعَزُّ	عزت، باعزت، معزز۔	اِلٰى	مرسل الیہ، مکتوب الیہ، الداعی الی الخیر۔
نَفَرًا	نفر، بھاری نفری (تعداد)۔	لَاَجِدَنَّ	وجود، موجود، وجد۔
دَخَلَ	داخل، دخول، مداخلت، وزیر داخلہ۔	مُنۡقَلَبًا	انقلاب، انقلابی اقدام۔

وَّ	فَجَّرۡنَا ❶	خِلٰلَهُمَا ❷	نَهَرًا ﴿33﴾	وَّ	كَانَ	لَهٗ
اور	ہم نے جاری کردی	ان دونوں کے درمیان	ایک نہر	اور	تھا	اس کے لیے

ثَمَرٌ ۚ	فَقَالَ	لِصَاحِبِهٖ	وَ	هُوَ	يُحَاوِرُهٗۤ
پھل	تو اس نے کہا	اپنے ساتھی سے	اس حال میں کہ	وہ	وہ بات کررہا تھا اس سے

اَنَا	اَكۡثَرُ ❸	مِنۡكَ	مَالًا	وَّاَعَزُّ ❸	نَفَرًا ﴿34﴾
میں	بہت زیادہ ہوں	تجھ سے	مال (میں)	اور زیادہ باعزت (ہوں)	نفری (کے لحاظ سے)

وَدَخَلَ	جَنَّتَهٗ ❹	وَهُوَ	ظَالِمٌ	لِّنَفۡسِهٖ ۚ	قَالَ
اور وہ داخل ہوا	اپنے باغ میں	اس حال میں کہ وہ	ظلم کرنے والا	اپنے نفس پر	اس نے کہا

مَاۤ	اَظُنُّ	اَنۡ	تَبِيۡدَ ❺	هٰذِهٖۤ	اَبَدًا ﴿35﴾	وَّمَاۤ
نہیں	میں گمان کرتا	کہ	تباہ ہوگا	یہ	کبھی بھی	اور نہیں

اَظُنُّ	السَّاعَةَ ❺	قَآئِمَةً ❺	وَّ	لَئِنۡ	رُّدِدۡتُّ
میں خیال کرتا	قیامت کا	(کہ وہ) قائم ہونے والی (ہے)	اور	واقعی اگر	مجھے لوٹایا گیا

اِلٰى رَبِّىۡ	لَاَجِدَنَّ ❻	خَيۡرًا	مِّنۡهَا ❼	مُنۡقَلَبًا ﴿36﴾
میرے رب کی طرف	یقیناً ضرور میں پاؤں گا	بہتر	ان (باغات) سے	لوٹنے کی جگہ

ضروری وضاحت

❶ نَا اگر فعل کے آخر میں ہو اور اس سے پہلے جزم ہو تو ترجمہ ہم نے کیا جاتا ہے۔ ❷ هُمَا میں کسی چیز کے تعداد میں دو ہونے کا مفہوم ہوتا ہے۔ ❸ اسم کے شروع میں اَ میں صفت کے زیادہ ہونے کا مفہوم ہے۔ ❹ هٗ اسم کے آخر میں ہو تو ترجمہ اسکا، اسکی، اسکے یا اپنا، اپنی، اپنے کیا جاتا ہے۔ ❺ تَ اور ةَ مؤنث کی علامتیں ہیں، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ❻ شروع میں لَ اور آخر میں نَّ دونوں تاکید کی علامتیں ہیں۔ ❼ هَا کا ترجمہ وہ یا اس ہوتا ہے لیکن اگر اسکا تعلق جمع کیساتھ ہو تو ترجمہ ان کیا جاتا ہے۔

قَالَ لَهٗ صَاحِبُهٗ	کہا اس سے اس کے ساتھی نے
وَهُوَ يُحَاوِرُهٗٓ	اس حال میں کہ وہ بات کر رہا تھا اس سے
اَكَفَرْتَ بِالَّذِيْ	کیا تو نے کفر کیا ہے (اس ذات) سے جس نے
خَلَقَكَ مِنْ تُرَابٍ ثُمَّ مِنْ نُّطْفَةٍ	پیدا کیا تجھے مٹی سے پھر ایک قطرے سے
ثُمَّ سَوّٰىكَ رَجُلًا ﴿37﴾	پھر اس نے ٹھیک ٹھاک بنا دیا تجھے ایک آدمی ۔ ﴿37﴾
لٰكِنَّا۠ هُوَ اللّٰهُ رَبِّيْ وَلَآ	لیکن میں (تو کہتا ہوں) وہ اللہ میرا رب ہے اور نہیں
اُشْرِكُ بِرَبِّيْٓ اَحَدًا ﴿38﴾	میں شریک بناتا اپنے رب کے ساتھ کسی ایک کو ﴿38﴾
وَلَوْلَآ اِذْ دَخَلْتَ جَنَّتَكَ	اور کیوں نہ جب تو داخل ہوا اپنے باغ میں
قُلْتَ مَا شَآءَ اللّٰهُ ۙ	تو نے کہا جو اللہ چاہے (وہی ہوگا)
لَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ ۚ	نہیں کوئی طاقت مگر اللہ (کی مدد) سے
اِنْ تَرَنِ اَنَا اَقَلَّ	اگر تو دیکھتا ہے مجھے (کہ) میں کم تر ہوں
مِنْكَ مَالًا وَّوَلَدًا ﴿39﴾ ج	تجھ سے مال اور اولاد میں ۔ ﴿39﴾

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

قَالَ	: قول، اقوال، مقولہ، اقوال زریں۔	اُشْرِكُ	: شرک، شریک، مشرک، شراکت۔
صَاحِبُهٗ	: صاحب، صحابی، صحابہ۔	دَخَلْتَ	: داخل، دخول، مداخلت، وزیر داخلہ۔
يُحَاوِرُهٗٓ	: محاورہ۔	مَا	: ماحول، ماتحت، ماجرا، مافوق الفطرت۔
خَلَقَكَ	: خلق، خالق، مخلوق، خلقت۔	شَآءَ	: ماشاءاللہ، ان شاءاللہ، مشیت الٰہی۔
تُرَابٍ	: تربت ۔	اِلَّا	: الّا ماشاءاللہ، الّاقلیل، الّا یہ کہ۔
نُّطْفَةٍ	: نطفہ۔	تَرَنِ	: مرئی وغیر مرئی اشیاء، رویئت ہلال۔
سَوّٰىكَ	: مساوی، مساوات۔	اَقَلَّ	: قلیل، قلت، قلیل مدت، الاقلیل۔
رَجُلًا	: رجال کار، قحط الرجال۔	وَلَدًا	: ولد، ولدیت، اولاد۔

قَالَ	لَهٗ	صَاحِبُهٗ	وَ	هُوَ	يُحَاوِرُهٗٓ
کہا	اس سے	اس کے ساتھی نے	اس حال میں (کہ)	وہ	وہ بات کررہا تھا اس سے

اَ	كَفَرْتَ	بِالَّذِيْ	خَلَقَكَ[1]	مِنْ تُرَابٍ
کیا	تونے کفر کیا	(اس ذات) سے جس نے	پیدا کیا تجھے	مٹی سے

ثُمَّ	مِنْ نُّطْفَةٍ[2][3]	ثُمَّ	سَوّٰىكَ[1]	رَجُلًا[3] ﴿37﴾ ط
پھر	ایک قطرے سے	پھر	اس نے ٹھیک ٹھاک بنادیا تجھے	ایک آدمی

لٰكِنَّا[4]	هُوَ	اللّٰهُ	رَبِّيْ	وَ	لَآ اُشْرِكُ	بِرَبِّيْٓ
لیکن میں (کہتا ہوں)	وہ	اللہ	میرا رب ہے	اور	نہیں میں شریک بناتا	اپنے رب کیساتھ

اَحَدًا[3] ﴿38﴾	وَ	لَوْلَآ	اِذْ	دَخَلْتَ	جَنَّتَكَ	قُلْتَ
کسی ایک کو	اور	کیوں نہ	جب	تو داخل ہوا	اپنے باغ میں	تونے کہا

مَا	شَآءَ	اللّٰهُ ۙ	لَا قُوَّةَ[2][5]	اِلَّا	بِاللّٰهِ ۚ	اِنْ
جو	چاہے	اللہ	نہیں کوئی طاقت	مگر	اللہ (کی مدد) سے	اگر

تَرَنِ[6]	اَنَا	اَقَلَّ	مِنْكَ	مَالًا	وَّ	وَلَدًا ﴿39﴾ ج
تو دیکھتا ہے مجھے	میں	زیادہ کم	تجھ سے	مال (میں)	اور	اولاد (میں)

ضروری وضاحت

(1) كَ اگر فعل کے آخر میں ہو تو ترجمہ تجھے کیا جاتا ہے۔ (2) ة واحد مؤنث کی علامت ہے، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ (3) ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہوتا ہے۔ (4) لٰكِنَّا یہ دراصل لٰكِنْ + اَنَا تھا، وصل کی وجہ سے أ کو حذف کرکے نون کو نون میں مدغم کیا گیا ہے، اور یہاں آخر سے الف نہیں پڑھا جاتا، اس لیے اس پر ٥ کا نشان ہے۔ (5) لَا کے بعد اسم کے آخر میں زبر ہو تو اس میں پوری جنس کی نفی ہوتی ہے۔ (6) یہاں آخر سے یِ پڑھنے میں آسانی کے لیے گرگئی ہے اسی یِ کا ترجمہ میرے کیا گیا ہے۔

فَعَسٰى رَبِّیۡۤ اَنۡ یُّؤۡتِیَنِ خَیۡرًا	تو قریب ہے کہ میرا رب دے مجھے بہتر
مِّنۡ جَنَّتِكَ وَ یُرۡسِلَ عَلَیۡهَا	تیرے باغ سے اور وہ بھیج دے اس پر
حُسۡبَانًا مِّنَ السَّمَآءِ	کوئی عذاب آسمان سے
فَتُصۡبِحَ صَعِیۡدًا زَلَقًا ﴿40﴾	پھر وہ ہو جائے صاف میدان۔ ﴿40﴾
اَوۡ یُصۡبِحَ مَآؤُهَا غَوۡرًا فَلَنۡ	یا ہو جائے اس کا پانی گہرا تو ہرگز نہ
تَسۡتَطِیۡعَ لَهٗ طَلَبًا ﴿41﴾	تو استطاعت رکھے گا اس کو ڈھونڈ لانے کی۔ ﴿41﴾
وَ اُحِیۡطَ بِثَمَرِهٖ	اور گھیر لیا گیا (یعنی تباہ کر دیا گیا) اس کے پھل کو
فَاَصۡبَحَ یُقَلِّبُ	تو اس نے صبح کی (اس حال میں کہ) وہ ملتا تھا
كَفَّیۡهِ عَلٰى مَاۤ اَنۡفَقَ	اپنی دونوں ہتھیلیاں اس پر جو اس نے خرچ کیا
فِیۡهَا وَ هِیَ خَاوِیَةٌ عَلٰى عُرُوۡشِهَا	اس میں اس حال میں کہ وہ گرا ہوا تھا اپنی چھتوں پر
وَ یَقُوۡلُ یٰلَیۡتَنِیۡ لَمۡ اُشۡرِكۡ	اور وہ کہتا تھا اے کاش میں! شریک نہ بناتا
بِرَبِّیۡۤ اَحَدًا ﴿42﴾	اپنے رب کیساتھ کسی ایک کو۔ ﴿42﴾

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

خَیۡرًا	: خیر، خیریت۔	بِثَمَرِهٖ	: ثمر، ثمرات، ثمرہ۔
مِّنۡ	: منجانب، من وعن، من حیث القوم۔	فَاَصۡبَحَ	: صبح، علی الصبح، صبح صادق۔
یُرۡسِلَ	: رسول، مرسل، ترسیل، رسالت۔	كَفَّیۡهِ	: کفِ افسوس ملنا۔
عَلَیۡهَا	: علیحدہ، علی الاعلان، علی العموم۔	اَنۡفَقَ	: نان ونفقہ، انفاق فی سبیل اللہ۔
مَآؤُهَا	: ماء الحیات، ماء اللحم (پانی)۔	عُرُوۡشِهَا	: عرشِ الٰہی، عرش وفرش، تحت العرش۔
تَسۡتَطِیۡعَ	: استطاعت، حسب استطاعت۔	یَقُوۡلُ	: قول، اقوال، مقولہ، اقوال زریں۔
طَلَبًا	: طلب وچاہت، طلبگار، مطلوب۔	اُشۡرِكۡ	: شرک، شریک، مشرک، شراکت۔
اُحِیۡطَ	: احاطہ، محیط۔	اَحَدًا	: واحد، احد، توحید، موحّد، وحدانیت۔

فَعَسٰی	رَبِّیٓ ❶	اَنْ	یُّؤْتِیَنِ ❷	خَیْرًا	مِّنْ جَنَّتِكَ
تو قریب ہے	میرا رب	کہ	وہ دے مجھے	بہتر	تیرے باغ سے

وَ	یُرْسِلَ	عَلَیْهَا	حُسْبَانًا ❸	مِّنَ السَّمَآءِ
اور	وہ بھیج دے	اس پر	کوئی عذاب	آسمان سے

فَتُصْبِحَ ❹	صَعِیْدًا	زَلَقًا (40)	اَوْ	یُصْبِحَ	مَآؤُهَا
پھر وہ ہوجائے	میدان	صاف	اور	وہ ہوجائے	اس کا پانی

غَوْرًا	فَلَنْ	تَسْتَطِیْعَ	لَهٗ	طَلَبًا (41)	وَاُحِیْطَ
گہرا	تو ہرگز نہ	تو استطاعت رکھے گا	اس کو	ڈھونڈ لانے کی	اور گھیر لیا گیا

بِثَمَرِهٖ	فَاَصْبَحَ	یُقَلِّبُ	كَفَّیْهِ ❺	عَلٰی مَآ
اس کے پھل کو	تو اس نے صبح کی	وہ ملتا ہے	اپنی دونوں ہتھیلیاں	(اس) پر جو

اَنْفَقَ	فِیْهَا	وَهِیَ	خَاوِیَةٌ ❻	عَلٰی عُرُوْشِهَا
اس نے خرچ کیا	اس میں	اس حال میں (کہ) وہ	گرا ہوا تھا	اپنی چھتوں پر

وَیَقُوْلُ	یٰلَیْتَنِیْ	لَمْ اُشْرِكْ	بِرَبِّیٓ ❶	اَحَدًا (42) ❸
اور وہ کہتا تھا	اے کاش! میں	نہ میں شریک بناتا	اپنے رب کیساتھ	کسی ایک کو

ضروری وضاحت

❶ ی اگر اسم کے آخر میں ہو تو ترجمہ میرا، میری، میرے یا اپنا، اپنی، اپنے کیا جاتا ہے۔ ❷ یہاں آخر سے ی پڑھنے میں آسانی کے لیے گرگئی ہے اسی ی کا ترجمہ مجھے کیا گیا ہے۔ ❸ ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہوتا ہے۔ ❹ تَ فعل کے شروع میں واحد مؤنث کی علامت ہے، اس کا الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ❺ كَفَّیْهِ دراصل كَفَّیْنِ + ہٖ تھا یْنِ تثنیہ کی علامت سے نِ قاعدے کی رو سے گرگیا تو كَفَّیْهِ باقی رہ گیا۔ ❻ ۃ واحد مؤنث کی علامت ہے، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔

وَلَمۡ تَكُنۡ لَّهٗ فِئَةٌ	اور نہ ہوئی اس کے لیے کوئی جماعت
يَّنۡصُرُوۡنَهٗ مِنۡ دُوۡنِ اللّٰهِ	(کہ) وہ مدد کرتے اس کی اللہ کے سوا
وَمَا كَانَ مُنۡتَصِرًا ؕ﴿43﴾ هُنَالِكَ	اور نہ تھا وہ بدلہ لینے والا۔﴿43﴾ وہاں
الۡوَلَايَةُ لِلّٰهِ الۡحَـقِّ ؕ هُوَ خَيۡرٌ	(تو) حکومت صرف اللہ سچے (ہی) کی ہے، وہ بہتر ہے
ثَوَابًا وَّخَيۡرٌ عُقۡبًا ﴿44﴾ ع	ثواب دینے میں اور بہتر ہے (اچھے) انجام کی رو سے ﴿44﴾
وَاضۡرِبۡ لَهُمۡ مَّثَلَ الۡحَيٰوةِ الدُّنۡيَا	اور بیان کیجئے ان کے لیے مثال دنیوی زندگی کی
كَمَآءٍ اَنۡزَلۡنٰهُ	(وہ اس) پانی کی طرح ہے (کہ) ہم نے اتارا اسے
مِنَ السَّمَآءِ فَاخۡتَلَطَ بِهٖ	آسمان سے پھر مل جل گئی اس کے ساتھ
نَبَاتُ الۡاَرۡضِ فَاَصۡبَحَ هَشِيۡمًا	زمین کی نباتات پھر وہ ہوگئی چورا چورا
تَذۡرُوۡهُ الرِّيٰحُ ؕ	اڑائے پھرتی ہیں اسے ہوائیں
وَكَانَ اللّٰهُ عَلٰى كُلِّ شَىۡءٍ مُّقۡتَدِرًا ﴿45﴾	اور ہے اللہ ہر چیز پر قدرت رکھنے والا۔ ﴿45﴾
اَلۡمَالُ وَالۡبَـنُوۡنَ زِيۡنَةُ الۡحَيٰوةِ الدُّنۡيَا ۚ	مال اور بیٹے (تو) زینت ہیں دنیوی زندگی کی

ع 5 13 17

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

يَّنۡصُرُوۡنَهٗ	نصرت، ناصر، نصیر، انصار۔	كَمَآءٍ کَ+مَآءٍ	کالعدم، کما حقہ / ماء الحیات، ماء اللحم۔
مِنۡ	منجانب، من وعن، من حیث القوم۔	اَنۡزَلۡنٰهُ	نازل، نزول، انزال، منزل من اللہ۔
الۡوَلَايَةُ	ولی، اولیاء کرام، ولایت۔	فَاخۡتَلَطَ	خلط ملط، مخلوط، اختلاط مردوزن۔
خَيۡرٌ	خیر، خیریت۔	نَبَاتُ	نباتات۔
ثَوَابًا	اجر و ثواب، ثواب دارین۔	الرِّيٰحُ	ریح، ریح المسک، ریح بادی۔
عُقۡبًا	عالم عقبیٰ، عاقبت نا اندیش۔	مُّقۡتَدِرًا	اقتدار، قدرت، قادر، قدیر، مقدر۔
اضۡرِبۡ	ضرب المثل، ضرب الامثال۔	الۡبَـنُوۡنَ	ابنائے جامعہ، ابن الوقت، ابن عمر۔
مَّثَلَ	مثل، مثالیں، امثلہ، تمثیل۔	زِيۡنَةُ	زیب و زینت، زینت بخشا، مزیّن۔

وَلَمْ	تَكُنْ ❶	لَّهٗ	فِئَةٌ ❶❷	يَّنْصُرُوْنَهٗ	مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ ❸
اور نہ	ہوئی	اس کے لیے	کوئی جماعت	وہ سب مدد کرتے اس کی	اللہ کے سوا

وَمَا	كَانَ	مُنْتَصِرًا ❹ ﴿43﴾	هُنَالِكَ	الْوَلَايَةُ ❶	لِلّٰهِ الْحَقِّ
اور نہ	تھا وہ	بدلہ لینے والا	وہاں	حکومت	اللہ سچے کی

ع 5 13 17

هُوَ	خَيْرٌ	ثَوَابًا	وَّخَيْرٌ	عُقْبًا ﴿44﴾	وَاضْرِبْ ❺	لَهُمْ
وہ	بہتر (ہے)	ثواب	اور بہتر (ہے)	انجام کی رو سے	اور آپ بیان کیجئے	ان کے لیے

مَّثَلَ	الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا ❶	كَمَآءٍ	اَنْزَلْنٰهُ ❻	مِنَ السَّمَآءِ
مثال	دنیوی زندگی	پانی کی طرح	ہم نے اُتارا اسے	آسمان سے

فَاخْتَلَطَ ❼	بِهٖ	نَبَاتُ الْاَرْضِ	فَاَصْبَحَ ❼	هَشِيْمًا
پھر مل جل گئی	اس کے ساتھ	زمین کی نباتات	پھر وہ ہوگئی	چورا چورا

تَذْرُوْهُ ❶	الرِّيٰحُ	وَ	كَانَ	اللّٰهُ	عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ
اڑائے پھرتی ہیں اسے	ہوائیں	اور	ہے	اللہ	ہر چیز پر

مُّقْتَدِرًا ❹ ﴿45﴾	اَلْمَالُ	وَالْبَنُوْنَ	زِيْنَةُ ❶	الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا ❶
قدرت رکھنے والا	مال	اور سب بیٹے	زینت	دنیوی زندگی

ضروری وضاحت

❶ ۃ، ۃ مؤنث کی علامتیں ہیں، ان کا الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ❷ ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہوتا ہے۔
❸ یہاں مِنْ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔ ❹ اسم کے شروع میں مُ اور آخر سے پہلے زیر میں کرنے والے کا مفہوم ہوتا ہے۔
❺ فعل کے شروع میں اُ اور آخر میں سکون ہو تو اس فعل میں کام کرنے کا حکم ہوتا ہے۔ ❻ اَنْزَلْنٰهُ کے شروع میں اَ فعل کے معنی میں تبدیلی لانے کے لیے ہے مثلاً: نَزَلَ: وہ اُترا، اَنْزَلَ اس نے اُتارا۔ ❼ فَ کا ترجمہ کبھی پس، تو اور کبھی پھر کیا جاتا ہے۔

وَ الْبٰقِيٰتُ الصّٰلِحٰتُ خَيْرٌ	اور باقی رہنے والی نیکیاں زیادہ بہتر ہیں
عِنْدَ رَبِّكَ ثَوَابًا	آپ کے رب کے نزدیک ثواب میں
وَّ خَيْرٌ اَمَلًا ﴿46﴾	اور زیادہ بہتر ہیں امید کے لحاظ سے۔ ﴿46﴾
وَ يَوْمَ نُسَيِّرُ الْجِبَالَ	اور جس دن ہم چلائیں گے پہاڑوں کو
وَ تَرَى الْاَرْضَ بَارِزَةً ۙ	اور آپ دیکھیں گے زمین کو صاف کھلی
وَّ حَشَرْنٰهُمْ	اور ہم اکٹھا کریں گے ان کو
فَلَمْ نُغَادِرْ مِنْهُمْ اَحَدًا ۚ ﴿47﴾	تو نہیں چھوڑیں گے ہم ان میں سے کسی ایک کو۔ ﴿47﴾
وَ عُرِضُوْا	اور وہ پیش کیے جائیں گے
عَلٰى رَبِّكَ صَفًّا ؕ	آپ کے رب کے سامنے صفیں باندھے ہوئے
لَقَدْ جِئْتُمُوْنَا كَمَا	بلاشبہ یقیناً تم آئے ہو ہمارے پاس جس طرح
خَلَقْنٰكُمْ اَوَّلَ مَرَّةٍۭ	ہم نے پیدا کیا تھا تمہیں پہلی مرتبہ
بَلْ زَعَمْتُمْ اَلَّنْ نَّجْعَلَ	بلکہ تم نے تو گمان کیا تھا کہ ہرگز نہیں ہم مقرر کریں گے

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

الْبٰقِيٰتُ	باقی، بقایا، بقیہ۔	مِنْهُمْ	منجانب، من و عن، من حیث القوم۔
الصّٰلِحٰتُ	اصلاح، اعمال صالحہ۔	اَحَدًا	واحد، احد، توحید، موحّد، وحدانیت۔
عِنْدَ	عندالطلب، عنداللہ ماجور ہوں، عندیہ۔	عُرِضُوْا	عرض، معروضات، عرضی نویس۔
يَوْمَ	یوم، ایام، یوم آخرت۔	صَفًّا	صف بندی، صف اوّل۔
نُسَيِّرُ	سیر، سیر و تفریح، سیر و سیاحت۔	كَمَا كَ+مَا	کما حقہ، کالعدم / ماحول، ماتحت۔
الْجِبَالَ	جبل اُحد، جبل رحمت، جبل طارق۔	خَلَقْنٰكُمْ	خلق، خالق، مخلوق، خلقت۔
الْاَرْضَ	ارض و سما، قطعۂ اراضی، ارضِ پاک۔	مَرَّةٍ	روزمرہ۔
حَشَرْنٰهُمْ	حشر، روز محشر، حشر نشر۔	زَعَمْتُمْ	زعم میں مبتلا ہونا، زعمِ باطل۔

وَ	الْبٰقِيٰتُ ❶	الصّٰلِحٰتُ ❶	خَيْرٌ	عِنْدَ رَبِّكَ ❷
اور	باقی رہنے والی (جمع)	نیکیاں	زیادہ بہتر	آپ کے رب کے نزدیک

ثَوَابًا	وَّ	خَيْرٌ	اَمَلًا ﴿46﴾	وَ	يَوْمَ	نُسَيِّرُ
ثواب (میں)	اور	زیادہ بہتر	اُمید (کے لحاظ سے)	اور	جس دن	ہم چلائیں گے

الْجِبَالَ ❸	وَ	تَرَى	الْاَرْضَ ❸	بَارِزَةً ❶ لا	وَّ
پہاڑوں (کو)	اور	آپ دیکھیں گے	زمین	صاف کھلی	اور

حَشَرْنٰهُمْ	فَلَمْ	نُغَادِرْ	مِنْهُمْ	اَحَدًا ❹ ﴿47﴾ ع
ہم اکٹھا کریں گے ان کو	تو نہیں	ہم چھوڑیں گے	ان میں سے	کسی ایک کو

وَ	عُرِضُوْا ❺	عَلٰى رَبِّكَ ❷	صَفًّا ط
اور	وہ سب پیش کیے جائیں گے	آپ کے رب پر (یعنی سامنے)	صفیں باندھے ہوئے

لَقَدْ ❻	جِئْتُمُوْنَا ❼	كَمَا	خَلَقْنٰكُمْ
بلاشبہ یقیناً	تم آئے ہو ہمارے پاس	جس طرح	ہم نے پیدا کیا تھا تمہیں

اَوَّلَ مَرَّةٍ ❶	بَلْ	زَعَمْتُمْ	اَلَّنْ ❽	نَّجْعَلَ
پہلی مرتبہ	بلکہ	تم نے تو گمان کیا	کہ ہرگز نہیں	ہم مقرر کریں گے

ضروری وضاحت

❶ ة اور ات مؤنث کی علامتیں ہیں، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ❷ كَ اگر اسم کے آخر میں ہو تو ترجمہ تیرا، تیری، تیرے کیا جاتا ہے۔ ❸ فعل کے بعد ایسا اسم جس کے آخر میں زبر ہو وہ اس فعل کا مفعول ہوتا ہے۔ ❹ ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہوتا ہے۔ ❺ فعل کے شروع میں پیش اور آخر سے پہلے زیر میں کیا گیا کا مفہوم ہوتا ہے۔ ❻ لَ اور قَدْ دونوں تاکید کی علامتیں ہیں۔ ❼ تُمْ کے بعد اگر کوئی اور علامت لگانی ہو تو تُمْ اور اس علامت کے درمیان وْ کا اضافہ کیا جاتا ہے۔ ❽ اَلَّنْ دراصل اَنْ + لَنْ کا مجموعہ ہے۔

لَكُمْ مَّوْعِدًا ﴿48﴾	تمہارے لیے کوئی وعدے کا وقت۔ ﴿48﴾
وَوُضِعَ الْكِتٰبُ	اور (عملوں کی) کتاب (کھول کر) رکھی جائے گی
فَتَرَى الْمُجْرِمِيْنَ	پھر آپ دیکھیں گے مجرموں کو
مُشْفِقِيْنَ مِمَّا	(کہ وہ) ڈرنے والے ہونگے اس سے جو
فِيْهِ وَيَقُوْلُوْنَ يٰوَيْلَتَنَا	اس (کتاب) میں ہوگا اور وہ کہیں گے ہائے ہماری بربادی
مَالِ هٰذَا الْكِتٰبِ	کیا ہے اس کتاب (نامہ اعمال) کو
لَا يُغَادِرُ صَغِيْرَةً	(کہ) نہ وہ چھوڑتی ہے چھوٹی (بات)
وَّلَا كَبِيْرَةً اِلَّآ اَحْصٰهَا ۚ	اور نہ بڑی مگر اس نے شمار کر رکھا ہے اسے
وَوَجَدُوْا مَا عَمِلُوْا حَاضِرًا ۭ	اور وہ موجود پائیں گے جو انہوں نے عمل کیے
وَلَا يَظْلِمُ رَبُّكَ اَحَدًا ﴿49﴾ ع	اور نہیں ظلم کرتا آپ کا رب کسی ایک پر۔ ﴿49﴾
وَاِذْ قُلْنَا لِلْمَلٰۗىِٕكَةِ اسْجُدُوْا لِاٰدَمَ	اور جب ہم نے کہا فرشتوں سے سجدہ کرو آدم کو
فَسَجَدُوْٓا اِلَّآ اِبْلِيْسَ ۭ	تو انہوں نے سجدہ کیا مگر ابلیس نے (نہ کیا)

ع 6 5 18

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

مَّوْعِدًا	وعدہ، وعید، مسیح موعود۔	كَبِيْرَةً	کبیر، اکبر، مکبر، تکبر، تکبیر
وُضِعَ	وضع قطع، وضع کرنا۔	اِلَّآ	الا ماشاءاللہ، الا قلیل، الا یہ کہ۔
فَتَرَى	رویئت ہلال، مرئی وغیر مرئی اشیاء۔	وَجَدُوْا	وجود، موجود۔
الْمُجْرِمِيْنَ	جرم، مجرم، جرائم پیشہ لوگ۔	عَمِلُوْا	عمل، عامل، معمول، تعمیل، معمولات۔
فِيْهِ	فی الحال، فی الفور، فی الحقیقت۔	حَاضِرًا	حاضر، حاضری، استحضار۔
يَقُوْلُوْنَ	قول، اقوال، مقولہ، اقوال زریں۔	يَظْلِمُ	ظلم، ظالم، مظلوم، مظالم۔
هٰذَا	حامل رقعہ ہذا، الہذا، ہذا من فضل ربی۔	اَحَدًا	واحد، احد، توحید، موحّد، وحدانیت۔
صَغِيْرَةً	صغر سنی، صغیرہ گناہ، اصغر۔	اسْجُدُوْا	سجدہ، مسجود ملائکہ، ساجد، مسجد۔

لَكُمْ (1)	مَّوْعِدًا (2) (48)	وَوُضِعَ (3)	الْكِتٰبُ	فَتَرَى (4)
تمہارے لیے	کوئی وعدے کا وقت	اور رکھی گئی	کتاب (نامۂ اعمال)	پھر آپ دیکھیں گے

الْمُجْرِمِيْنَ	مُشْفِقِيْنَ	مِمَّا (5)	فِيْهِ	وَيَقُوْلُوْنَ
مجرموں کو	سب ڈرنے والے	اس سے جو	اس میں (ہوگا)	اور وہ سب کہیں گے

يٰوَيْلَتَنَا	مَا	لِ	هٰذَا الْكِتٰبِ	لَا يُغَادِرُ (6)	صَغِيْرَةً (7)
ہائے ہماری بربادی	کیا	اس	کتاب (اعمال نامہ) کو	(کہ) نہیں وہ چھوڑتی	چھوٹی (بات)

وَّ	لَا كَبِيْرَةً (7)	اِلَّآ	اَحْصٰهَا ج	وَ	وَجَدُوْا
اور	نہ بڑی	مگر	اس نے شمار کر رکھا ہے اسے	اور	وہ سب پائیں گے

مَا	عَمِلُوْا	حَاضِرًا ط	وَ	لَا يَظْلِمُ (6)
جو	انہوں نے عمل کیے	موجود	اور	نہیں وہ ظلم کرتا

ع 6 5 18

رَبُّكَ	اَحَدًا (2) ع (49)	وَ	اِذْ	قُلْنَا	لِلْمَلٰٓئِكَةِ (8)
آپ کا رب	کسی ایک پر	اور	جب	ہم نے کہا	فرشتوں سے

اسْجُدُوْا	لِاٰدَمَ	فَسَجَدُوْٓا (4)	اِلَّآ	اِبْلِيْسَ ط
تم سب سجدہ کرو	آدم کو	تو انہوں نے سجدہ کیا	مگر	ابلیس نے

ضروری وضاحت

(1) لَكُمْ میں لَ دراصل لِ تھا پڑھنے میں آسانی کے لیے لَ ہو گیا ہے۔ (2) اسم کے آخر میں ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہوتا ہے۔ (3) فعل کے شروع میں پیش اور آخر سے پہلے زیر میں کیا گیا کا مفہوم ہوتا ہے۔ (4) فَ کا ترجمہ کبھی پس، تو اور کبھی پھر کیا جاتا ہے۔ (5) مِمَّا دراصل مِنْ + مَا کا مجموعہ ہے۔ (6) لَا کے بعد فعل کے آخر میں پیش ہو تو اس میں کام نہ کرنے کی خبر ہوتی ہے۔ (7) ةً واحد مؤنث کی علامت ہے، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ (8) یہاں ةِ واحد مؤنث کی نہیں بلکہ جمع کے لیے ہے۔

كَانَ مِنَ الۡجِنِّ فَفَسَقَ	وہ تھا جنوں میں سے سو اس نے نافرمانی کی
عَنۡ اَمۡرِ رَبِّهٖ ؕ اَفَتَتَّخِذُوۡنَهٗ	اپنے رب کے حکم کی، کیا پھر (بھی) تم بناتے ہو اسے
وَذُرِّيَّتَهٗۤ اَوۡلِيَآءَ مِنۡ دُوۡنِىۡ وَهُمۡ	اور اس کی اولاد کو دوست میرے علاوہ حالانکہ وہ
لَـكُمۡ عَدُوٌّ ؕ بِئۡسَ لِلظّٰلِمِيۡنَ	تمہارے دشمن ہیں، برا ہے وہ ظالموں کے لیے
بَدَلًا ﴿50﴾	بطور بدل (یعنی شیطان کی دوستی اللہ کی دوستی کا برا بدل ہے)۔ ﴿50﴾
مَاۤ اَشۡهَدْتُّهُمۡ	نہیں میں نے گواہ بنایا تھا ان کو
خَلۡقَ السَّمٰوٰتِ وَالۡاَرۡضِ	آسمانوں اور زمین کی پیدائش میں
وَلَا خَلۡقَ اَنۡفُسِهِمۡ ۖ وَمَا كُنۡتُ	اور نہ خود انکے پیدا کرنے پر (گواہ بنایا) اور نہ تھا میں
مُتَّخِذَ الۡمُضِلِّيۡنَ عَضُدًا ﴿51﴾	بنانے والا گمراہ کرنے والوں کو بازو (مددگار)۔ ﴿51﴾
وَيَوۡمَ يَقُوۡلُ نَادُوۡا شُرَكَآءِىَ	اور جس دن (اللہ) فرمائے گا پکارو میرے (ان) شریکوں کو
الَّذِيۡنَ زَعَمۡتُمۡ	جن کے بارے میں تم گمانِ (الوہیت) رکھا
فَدَعَوۡهُمۡ فَلَمۡ يَسۡتَجِيۡبُوۡا لَهُمۡ	تو وہ پکاریں گے انہیں پس نہیں وہ جواب دیں گے انکو

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

مِنَ	: منجانب، من وعن، من حیث القوم۔	بَدَلًا	: بدل، بدلہ، نعم البدل، متبادل۔
فَفَسَقَ	: فسق وفجور، فاسق فاجر۔	اَشۡهَدْتُّهُمۡ	: شاہد، شہادت، مشہود۔
اَمۡرِ	: امر، آمر، مامور، امارت۔	الۡمُضِلِّيۡنَ	: ضلالت وگمراہی۔
اَفَتَتَّخِذُوۡنَهٗ	: اخذ، ماخوذ، مواخذہ۔	يَقُوۡلُ	: قول، اقوال، مقولہ، اقوال زریں۔
ذُرِّيَّتَهٗ	: ذریت آدم، ذریت ابلیس۔	نَادُوۡا	: ندا، منادی، ندائے ملت۔
اَوۡلِيَآءَ	: ولی، اولیاء کرام، ولایت۔	زَعَمۡتُمۡ	: زعم میں مبتلا ہونا، زعمِ باطل۔
عَدُوٌّ	: عدو اللہ، عداوت۔	فَدَعَوۡهُمۡ	: دعا، دعوت، الداعی الی الخیر۔
لِلظّٰلِمِيۡنَ	: ظلم، ظالم، مظلوم، مظالم۔	يَسۡتَجِيۡبُوۡا	: جواب، مستجاب الدعوات۔

كَانَ	مِنَ الۡجِنِّ	فَفَسَقَ	عَنۡ اَمۡرِ رَبِّهٖ ؕ ❶	اَفَتَتَّخِذُوۡنَهٗ
وہ تھا	جنوں میں سے	سو اس نے نافرمانی کی	اپنے رب کے حکم کی	کیا پھر تم سب بناتے ہو اُسے

وَ ذُرِّيَّتَهٗۤ	اَوۡلِيَآءَ	مِنۡ دُوۡنِىۡ ❷	وَهُمۡ	لَـكُمۡ ❸	عَدُوٌّ ؕ
اور اس کی اولاد کو	دوست	میرے علاوہ	حالانکہ وہ	تمہارے لیے	دشمن

بِئۡسَ	لِلظّٰلِمِيۡنَ	بَدَلًا ﴿50﴾	مَاۤ	اَشۡهَدْتُّهُمۡ
برا ہے	سب ظالموں کے لیے	بدل	نہیں	میں نے گواہ بنایا تھا ان کو

خَلۡقَ السَّمٰوٰتِ ❹	وَ	الۡاَرۡضِ	وَلَا	خَلۡقَ اَنۡفُسِهِمۡ ۖ
آسمانوں کی پیدائش	اور	زمین	اور نہ	خود انکے پیدا کرنے پر

وَمَا	كُنۡتُ	مُتَّخِذَ ❺	الۡمُضِلِّيۡنَ ❺	عَضُدًا ﴿51﴾
اور نہ	تھا میں	بنانے والا	سب گمراہ کرنے والوں کو	بازو (مددگار)

وَيَوۡمَ	يَقُوۡلُ	نَادُوۡا	شُرَكَآءِىَ ❻	الَّذِيۡنَ
اور جس دن	وہ فرمائے گا	تم سب پکارو	میرے شریکوں کو	جن کے بارے میں

زَعَمۡتُمۡ	فَدَعَوۡهُمۡ ❼	فَلَمۡ	يَسۡتَجِيۡبُوۡا	لَهُمۡ
تم نے گمانِ (الوہیت) رکھا	تو وہ سب پکاریں گے اُنہیں	پس نہیں	وہ سب جواب دیں گے	اُن کو

ضروری وضاحت

❶ عَنۡ کا اصل ترجمہ کے بارے میں ہے ضرورتاً ترجمہ کی کیا گیا ہے۔ ❷ یہاں مِنۡ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔ ❸ لَكُمۡ اور لَهُمۡ میں لَ دراصل لِ تھا پڑھنے میں آسانی کے لیے لَ کر دیا گیا ہے۔ ❹ ات اسم کے ساتھ جمع مؤنث کی علامت ہے، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ❺ اسم کے شروع میں مُ اور آخر سے پہلے زیر میں کرنے والے کا مفہوم ہوتا ہے۔ ❻ اس یْ پر جزم ہوتی ہے اگلے لفظ سے ملاتے ہوئے زبر دی گئی ہے۔ ❼ وْا کے بعد اگر کوئی اور علامت لگانی ہو تو اسکا الف گر جاتا ہے۔

وَ جَعَلۡنَا بَیۡنَهُمۡ مَّوۡبِقًا ﴿52﴾	اور ہم بنادیں گے انکے درمیان ایک ہلاکت کی جگہ ﴿52﴾
وَرَاَ الۡمُجۡرِمُوۡنَ النَّارَ فَظَنُّوۡۤا	اور دیکھیں گے مجرم لوگ آگ کو تو وہ سمجھ جائیں گے
اَنَّهُمۡ مُّوَاقِعُوۡهَا وَلَمۡ	کہ بیشک وہ گرنے والے ہیں اس میں اور نہیں
یَجِدُوۡا عَنۡهَا مَصۡرِفًا ﴿53﴾ ع 7/4 19	وہ پائیں گے اس سے کوئی پھرنے (بچنے) کی جگہ ﴿53﴾
وَلَقَدۡ صَرَّفۡنَا	اور بلاشبہ یقیناً ہم نے پھیر پھیر کر بیان کی ہے
فِیۡ هٰذَا الۡقُرۡاٰنِ لِلنَّاسِ مِنۡ کُلِّ مَثَلٍ ؕ	اس قرآن میں لوگوں کے لیے ہر (قسم کی) مثال
وَکَانَ الۡاِنۡسَانُ اَکۡثَرَ شَیۡءٍ جَدَلًا ﴿54﴾	اور ہے انسان ہر چیز سے زیادہ جھگڑالو۔ ﴿54﴾
وَمَا مَنَعَ النَّاسَ اَنۡ یُّؤۡمِنُوۡۤا اِذۡ	اور نہیں روکا لوگوں کو (اس سے) کہ وہ ایمان لائیں جبکہ
جَآءَهُمُ الۡهُدٰی وَیَسۡتَغۡفِرُوۡا	آچکی انکے پاس ہدایت اور (یہ کہ) وہ مغفرت طلب کریں
رَبَّهُمۡ اِلَّاۤ اَنۡ تَاۡتِیَهُمۡ	اپنے رب سے مگر (صرف اس بات نے) کہ (پیش) آئے انہیں
سُنَّةُ الۡاَوَّلِیۡنَ	معاملہ پہلے لوگوں کا (سا)
اَوۡ یَاۡتِیَهُمُ الۡعَذَابُ قُبُلًا ﴿55﴾	یا آئے ان پر عذاب سامنے سے۔ ﴿55﴾

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

بَیۡنَهُمۡ : بین بین، بین السطور، بین الاقوامی۔
رَاَ : رؤیت ہلال کمیٹی، مرئی وغیر مرئی اشیاء۔
الۡمُجۡرِمُوۡنَ : جرم، مجرم، جرائم پیشہ افراد۔
النَّارَ : یہ خاکی اپنی فطرت میں نوری ہے نہ ناری۔
فَظَنُّوۡۤا : سوءِظن، بدظن، ظن غالب۔
مُّوَاقِعُوۡهَا : واقع، وقوع پذیر، وقوعہ، وقائع نگار۔
یَجِدُوۡا : وجود، موجود۔
مَصۡرِفًا : صرف نظر۔

اَکۡثَرَ : کثرت، اکثر، کثیر۔
جَدَلًا : جنگ وجدل، جدال۔
مَنَعَ : منع، ممانعت، ممنوع۔
یُّؤۡمِنُوۡۤا : ایمان، مؤمن، امن۔
الۡهُدٰی : ہدایت، ہادیٔ برحق، ہادیٔ کائنات۔
یَسۡتَغۡفِرُوۡا : مغفرت، استغفار۔
الۡاَوَّلِیۡنَ : اوّل درجہ، اوّل انعام یافتہ۔
قُبُلًا : مقابلہ، بالمقابل۔

ع 7 4 19

وَجَعَلْنَا	بَيْنَهُمْ	مَّوْبِقًا ﴿52﴾ ①	وَرَاَ	الْمُجْرِمُوْنَ ②	النَّارَ
اور ہم بنادیں گے	انکے درمیان	ایک ہلاکت کی جگہ	اور دیکھیں گے	سب مجرم لوگ	آگ کو

فَظَنُّوْٓا	اَنَّهُمْ	مُّوَاقِعُوْهَا ②③	وَ	لَمْ يَجِدُوْا
تو وہ سب سمجھ جائیں گے	کہ بیشک وہ	سب گرنے والے ہیں اس میں	اور	نہیں وہ سب پائیں گے

عَنْهَا	مَصْرِفًا ﴿53﴾ ① ع	وَلَقَدْ ④	صَرَّفْنَا	فِيْ هٰذَا الْقُرْاٰنِ ⑤
اس سے	کوئی پھرنے کی جگہ	اور بلاشبہ یقیناً	ہم نے پھیر پھیر کر بیان کی	اس قرآن میں

لِلنَّاسِ	مِنْ كُلِّ مَثَلٍ ؕ	وَكَانَ	الْاِنْسَانُ	اَكْثَرَ شَيْءٍ ⑥
لوگوں کے لیے	ہر مثال سے	اور ہے	انسان	تمام چیزوں سے زیادہ

جَدَلًا ﴿54﴾	وَمَا	مَنَعَ	النَّاسَ	اَنْ	يُّؤْمِنُوْٓا	اِذْ
جھگڑالو	اور نہیں	روکا	لوگوں کو	کہ	وہ سب ایمان لائیں	جبکہ

جَآءَهُمُ	الْهُدٰى	وَ	يَسْتَغْفِرُوْا ⑦	رَبَّهُمْ	اِلَّآ	اَنْ
آچکی انکے پاس	ہدایت	اور	وہ سب مغفرت طلب کریں	اپنے رب سے	مگر	کہ

تَاْتِيَهُمْ ⑧	سُنَّةُ ⑧	الْاَوَّلِيْنَ	اَوْ	يَاْتِيَهُمُ	الْعَذَابُ	قُبُلًا ﴿55﴾
پیش آئے انہیں	معاملہ	پہلے لوگوں کا	یا	وہ آئے ان پر	عذاب	سامنے سے

ضروری وضاحت

① ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہوتا ہے۔ ② مُ اور آخر سے پہلے زیر میں کرنے والے کا مفہوم ہوتا ہے۔
③ علامت وْا کے بعد اگر کوئی اور علامت لگانی ہو تو اس کا ا گر جاتا ہے۔ ④ لَ اور قَدْ دونوں تاکید کی علامتیں ہیں۔ ⑤ هٰذَا کا
ترجمہ کبھی یہ اور کبھی اس کیا جاتا ہے۔ ⑥ شَيْءٍ واحد ہے اور یہاں بطور جنس استعمال ہوا ہے اس لیے ترجمہ چیزوں کیا گیا ہے۔
⑦ فعل کے شروع میں اِسْتَ میں طلب کرنے کا مفہوم ہوتا ہے۔ ⑧ تَ اور ةٌ واحد مؤنث کی علامتیں ہیں، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔

وَمَا نُرْسِلُ الْمُرْسَلِیْنَ اِلَّا	اور نہیں ہم بھیجتے رسولوں کو مگر
مُبَشِّرِیْنَ وَمُنْذِرِیْنَ ۚ	خوشخبری دینے والے اور ڈرانے والے (بنا کر)
وَیُجَادِلُ الَّذِیْنَ كَفَرُوْا	اور جھگڑا کرتے ہیں وہ لوگ جنہوں نے کفر کیا
بِالْبَاطِلِ لِیُدْحِضُوْا بِهِ	باطل کے ذریعے تاکہ وہ پھسلائیں اسکے ذریعے
الْحَقَّ وَاتَّخَذُوْۤا اٰیٰتِیْ	حق کو اور انہوں نے بنالیا میری آیات کو
وَمَاۤ اُنْذِرُوْا هُزُوًا ﴿56﴾	اور (اسے) جس چیز سے وہ ڈرائے گئے ہنسی مذاق ﴿56﴾
وَمَنْ اَظْلَمُ مِمَّنْ	اور کون زیادہ ظالم ہے اس سے جو (کہ)
ذُكِّرَ بِاٰیٰتِ رَبِّهٖ	وہ نصیحت کیا گیا اپنے رب کی آیات کیساتھ
فَاَعْرَضَ عَنْهَا وَنَسِیَ	تو اس نے منہ موڑلیا ان سے اور وہ بھول گیا
مَا قَدَّمَتْ یَدٰهُ ؕ	جو آگے بھیجا اس کے دونوں ہاتھوں نے (اُسے)
اِنَّا جَعَلْنَا عَلٰی قُلُوْبِهِمْ	بے شک ہم نے کردیے ان کے دلوں پر
اَكِنَّةً اَنْ یَّفْقَهُوْهُ	پردے (اس سے) کہ وہ سمجھیں اس (قرآن) کو

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

نُرْسِلُ	: رسول، مرسل، ترسیل، رسالت۔	ذُكِّرَ	: ذکر، اذکار، تذکیر۔
مُبَشِّرِیْنَ	: بشارت، مبشر، بشیر۔	فَاَعْرَضَ	: اعراض کرنا۔
یُجَادِلُ	: جنگ وجدل، جدال، مجادلہ۔	نَسِیَ	: نسیان، نسیاً منسیاً۔
كَفَرُوْا	: کفر، کافر، کفار، کفار مکہ۔	قَدَّمَتْ	: مقدمہ الجیش، خیر مقدم، اقدام، تقدیم۔
بِالْبَاطِلِ	: حق و باطل، ادیان باطلہ، زعم باطل۔	یَدٰهُ	: ید بیضا، ید طولیٰ، رفع الیدین۔
اتَّخَذُوْۤا	: اخذ، ماخوذ، مواخذہ۔	عَلٰی	: علیحدہ، علی الاعلان، علی العموم۔
هُزُوًا	: استہزاء۔	قُلُوْبِهِمْ	: قلبی تعلق، امراض قلب، قلوب واذہان۔
اَظْلَمُ	: ظلم، ظالم، مظلوم، مظالم۔	یَّفْقَهُوْهُ	: فقہ، فقیہ، فقاہت۔

وَمَا	نُرۡسِلُ	الۡمُرۡسَلِیۡنَ	اِلَّا	مُبَشِّرِیۡنَ ❶	وَمُنۡذِرِیۡنَ ❶
اور نہیں	ہم بھیجتے	رسولوں کو	مگر	سب خوشخبری دینے والے	سب اور ڈرانے والے

وَ	یُجَادِلُ	الَّذِیۡنَ	کَفَرُوۡا	بِالۡبَاطِلِ ❷
اور	وہ جھگڑا کرتے ہیں	وہ لوگ جن	سب نے کفر کیا	باطل کے ذریعے

لِیُدۡحِضُوۡا ❸	بِهِ ❷	الۡحَقَّ	وَاتَّخَذُوۡۤا	اٰیٰتِیۡ
تاکہ وہ سب پھسلائیں	اسکے ذریعے	حق کو	اور انہوں نے بنالیا	میری آیات کو

وَمَاۤ	اُنۡذِرُوۡا ❹	هُزُوًا (56)	وَمَنۡ	اَظۡلَمُ ❺
اور (اسے) جس (چیز سے)	وہ سب ڈرائے گئے	ہنسی مذاق	اور کون	زیادہ ظالم

مِمَّنۡ ❻	ذُكِّرَ ❹	بِاٰیٰتِ رَبِّهٖ	فَاَعۡرَضَ	عَنۡهَا
اس سے جو	وہ نصیحت کیا گیا	اپنے رب کی آیات کیساتھ	تو اس نے منہ موڑلیا	ان سے

وَ	نَسِیَ	مَا	قَدَّمَتۡ ❼	يَدٰهُ ؕ	اِنَّا ❽
اور	وہ بھول گیا	جو	آگے بھیجا	اس کے دونوں ہاتھوں نے	بیشک ہم نے

جَعَلۡنَا	عَلٰى قُلُوۡبِهِمۡ	اَكِنَّةً ❾	اَنۡ	يَّفۡقَهُوۡهُ
ہم نے کردیے	ان کے دلوں پر	پردے	کہ	وہ سب سمجھیں اس (قرآن) کو

ضروری وضاحت

❶ اسم کے شروع میں مُ اور آخر سے پہلے زیر میں کرنیوالے کا مفہوم ہوتا ہے۔ ❷ بِ کا ترجمہ کبھی بذریعہ بھی ہوتا ہے یہاں مراد ہے باطل کو لے کر۔ ❸ فعل کے شروع میں لِ کا ترجمہ کبھی تاکہ کیا جاتا ہے۔ ❹ فعل کے شروع میں پیش اور آخر سے پہلے زیر میں کیا گیا کا مفہوم ہوتا ہے۔ ❺ اسم کے شروع میں أ میں صفت کے زیادہ ہونے کا مفہوم ہے۔ ❻ مِمَّنۡ دراصل مِنۡ + مَنۡ کا مجموعہ ہے۔ ❼ تۡ فعل کے آخر میں واحد مؤنث کی علامت ہے۔ ❽ اِنَّا دراصل اِنَّ + نَا کا مجموعہ ہے۔ ❾ اَكِنَّةً کے آخر میں ۃ واحد مؤنث کی علامت نہیں بلکہ یہ جمع کے لیے ہے۔

وَفِيْٓ اٰذَانِهِمْ وَقْرًا ؕ	اور ان کے کانوں میں ڈاٹ (بوجھ ہے)
وَاِنْ تَدْعُهُمْ اِلَى الْهُدٰى	اور اگر آپ بلائیں انہیں ہدایت کی طرف
فَلَنْ يَّهْتَدُوْٓا اِذًا اَبَدًا ﴿57﴾	تو ہرگز نہیں ہدایت پائیں گے اس وقت کبھی بھی ﴿57﴾
وَرَبُّكَ الْغَفُوْرُ ذُو الرَّحْمَةِ ؕ	اور آپ کا رب بہت بخشنے والا رحمت والا ہے
لَوْ يُؤَاخِذُهُمْ بِمَا كَسَبُوْا	اگر وہ پکڑے انہیں (اس کے) سبب جو انہوں نے (عمل) کمایا
لَعَجَّلَ لَهُمُ الْعَذَابَ ؕ	(تو) ضرور جلدی لائے ان کے لیے عذاب کو
بَلْ لَّهُمْ مَّوْعِدٌ لَّنْ	بلکہ ان کے لیے ایک وقت مقرر ہے ہرگز نہیں
يَّجِدُوْا مِنْ دُوْنِهٖ مَوْئِلًا ﴿58﴾	وہ پائیں گے اس کے سوا کوئی جائے پناہ۔ ﴿58﴾
وَتِلْكَ الْقُرٰٓى اَهْلَكْنٰهُمْ	اور یہ بستیاں ہم نے ہلاک کیا ان (کے رہنے والوں) کو
لَمَّا ظَلَمُوْا وَجَعَلْنَا	جب انہوں نے ظلم کیا اور ہم نے کر دیا
لِمَهْلِكِهِمْ مَّوْعِدًا ﴿59﴾ ع	ان کی ہلاکت کے لیے ایک مقرر وقت۔ ﴿59﴾ ع
وَاِذْ قَالَ مُوْسٰى لِفَتٰىهُ	اور جب کہا موسیٰ نے اپنے جوان (یوشع) سے

ع 8 6 20

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

تَدْعُهُمْ	دعا، دعوت، مدعو، الداعی الی الخیر۔	كَسَبُوْا	کسب حلال، کسبی۔
اِلَى	مرسل الیہ، مکتوب الیہ، الداعی الی الخیر۔	لَعَجَّلَ	عجلت، مہر معجّل۔
الْهُدٰى	ہدایت، ہادیٔ برحق، ہادیٔ کائنات۔	مَّوْعِدٌ	وعدہ، وعید، مسیح موعود۔
اَبَدًا	ابدالآباد، ابدی زندگی۔	يَّجِدُوْا	وجود، موجود۔
الْغَفُوْرُ	مغفرت، استغفار۔	الْقُرٰٓى	قریہ قریہ بستی بستی، ام القریٰ۔
ذُو	ذومعنی، ذوالجناح، ذواضعاف اقل۔	اَهْلَكْنٰهُمْ	ہلاک، ہلاکت، مہلک بیماریاں۔
الرَّحْمَةِ	رحمت، رحم، مرحوم۔	ظَلَمُوْا	ظلم، ظالم، مظلوم، مظالم۔
يُؤَاخِذُهُمْ	اخذ، ماخوذ، مواخذہ۔	قَالَ	قول، اقوال، مقولہ، اقوال زریں۔

وَ	فِيْٓ اٰذَانِهِمْ ❶	وَقْرًا ؕ	وَاِنْ	تَدْعُهُمْ ❶	اِلَى الْهُدٰى
اور	ان کے کانوں میں	ڈاٹ (بوجھ)	اور اگر	آپ بلائیں انہیں	ہدایت کی طرف

فَلَنْ	يَّهْتَدُوْٓا	اِذًا	اَبَدًا (57)	وَرَبُّكَ	الْغَفُوْرُ ❷
تو ہرگز نہیں	وہ سب ہدایت پائیں گے	اس وقت	کبھی بھی	اور آپ کا رب	بہت بخشنے والا

ذُو الرَّحْمَةِ ؕ ❸	لَوْ	يُؤَاخِذُهُمْ ❶	بِمَا ❹	كَسَبُوْا
رحمت والا (ہے)	اگر	وہ پکڑے انہیں	اس کے سبب جو	انہوں نے کمایا

لَعَجَّلَ	لَهُمُ	الْعَذَابَ ؕ	بَلْ	لَّهُمْ	مَّوْعِدٌ ❺	لَّنْ
ضرور جلدی لائے	ان کے لیے	عذاب	بلکہ	ان کے لیے	ایک وقت مقرر	ہرگز نہیں

يَّجِدُوْا	مِنْ دُوْنِهٖ ❻	مَوْىِٕلًا ❺ (58)	وَ	تِلْكَ ❼	الْقُرٰٓى
وہ سب پائیں گے	اس کے سوا	کوئی جائے پناہ	اور	یہ	بستیاں

اَهْلَكْنٰهُمْ ❶❼	لَمَّا	ظَلَمُوْا	وَجَعَلْنَا	لِمَهْلِكِهِمْ ❶❽
ہم نے ہلاک کیا انہیں	جب	انہوں نے ظلم کیا	اور ہم نے کر دیا	ان کی ہلاکت کے لیے

مَّوْعِدًا ❺ (59) ع	وَاِذْ	قَالَ	مُوْسٰى	لِفَتٰىهُ
ایک مقرر وقت	اور جب	کہا	موسیٰ نے	اپنے جوان سے

ع 8 6 20

ضروری وضاحت

❶ هُمْ اگر اسم کے آخر میں ہو تو ترجمہ انکا، انکی، انکے یا اپنا، اپنی، اپنے اور اگر فعل کے آخر میں ہو تو ترجمہ انہیں کیا جاتا ہے۔ ❷ اس سانچے میں ڈھلے ہوئے اسم میں مبالغے کا مفہوم ہوتا ہے۔ ❸ ة واحد مؤنث کی علامت ہے۔ ❹ بِ کا ترجمہ کبھی سے، ساتھ اور کبھی بسبب کیا جاتا ہے۔ ❺ ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہوتا ہے۔ ❻ یہاں مِنْ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔ ❼ تِلْكَ کا اصل ترجمہ وہ ہے، کبھی ضرورتاً ترجمہ یہ بھی کر دیا جاتا ہے۔ ❽ لِمَهْلِكِهِمْ میں میم مصدر کے لیے ہے اسی لیے ترجمہ ہلاکت کیا گیا ہے۔

لَآ اَبْرَحُ حَتّٰٓى	نہیں میں ہٹوں گا (یعنی ہمیشہ چلتا رہوں گا) یہاں تک کہ
اَبْلُغَ مَجْمَعَ الْبَحْرَيْنِ	میں پہنچ جاؤں دو دریاؤں کے ملنے کی جگہ پر
اَوْ اَمْضِيَ حُقُبًا ﴿60﴾ فَلَمَّا بَلَغَا	یا میں چلتا رہوں گا مدتوں۔ ﴿60﴾ پھر جب وہ دونوں پہنچے
مَجْمَعَ بَيْنِهِمَا	ان دونوں کے آپس میں ملنے کے مقام پر
نَسِيَا حُوْتَهُمَا فَاتَّخَذَ	وہ دونوں بھول گئے اپنی مچھلی کو سو اس نے بنا لیا
سَبِيْلَهٗ فِي الْبَحْرِ سَرَبًا ﴿61﴾	اپنا راستہ دریا میں سرنگ کی صورت میں۔ ﴿61﴾
فَلَمَّا جَاوَزَا قَالَ لِفَتٰىهُ	پھر جب وہ آگے گزر گئے (تو موسیٰ نے) کہا اپنے جوان سے
اٰتِنَا غَدَآءَنَا ۡ لَقَدْ لَقِيْنَا	دو ہمیں ہمارا دن کا کھانا، بلاشبہ یقیناً پہنچی ہے ہمیں
مِنْ سَفَرِنَا هٰذَا نَصَبًا ﴿62﴾ قَالَ	اپنے اس سفر سے تھکاوٹ۔ ﴿62﴾ اس نے کہا
اَرَءَيْتَ اِذْ اَوَيْنَآ	کیا (بھلا) آپ نے دیکھا جب ہم ٹھہرے تھے
اِلَى الصَّخْرَةِ فَاِنِّيْ نَسِيْتُ	چٹان کے پاس تو بے شک میں بھول گیا
الْحُوْتَ ۡ وَمَآ اَنْسٰنِيْهُ	مچھلی (کے بارے میں بتانا) اور نہیں بھلایا مجھے اس کو

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

لَآ	: لاتعداد، لاعلاج، لاجواب، لاعلم۔	سَبِيْلَهٗ	: فی سبیل اللہ، اللہ کوئی سبیل نکالے گا۔
حَتّٰٓى	: حتی کہ، حتی الامکان، حتی الوسعت۔	فِي	: فی الحال، فی الفور، فی الحقیقت۔
اَبْلُغَ	: بالغ، بلوغت، ذرائع ابلاغ۔	جَاوَزَا	: تجاوز، متجاوز، ناجائز تجاوزات۔
مَجْمَعَ	: جمع، جامع، مجمع، جماعت، اجتماع۔	لَقِيْنَا	: ملاقات، ملاقاتی حضرات۔
الْبَحْرَيْنِ	: بحر قلزم، بحیرۂ عرب۔	هٰذَا	: حامل رقعہ ہذا، لہٰذا، ہذا من فضل ربی۔
بَيْنِهِمَا	: بین بین، بین السطور، بین الاقوامی۔	رَءَيْتَ	: مرئی و غیر مرئی اشیاء، رویت ہلال۔
نَسِيَا	: نسیان، نسیاً منسیاً۔	اَوَيْنَآ	: ملجا و ماویٰ۔
فَاتَّخَذَ	: اخذ، ماخوذ، مواخذہ۔	اِلَى	: مرسل الیہ، مکتوب الیہ، الداعی الی الخیر۔

لَآ اَبْرَحُ [1]	حَتّٰٓى	اَبْلُغَ	مَجْمَعَ الْبَحْرَيْنِ [2]	اَوْ
نہیں میں ہٹوں گا	یہاں تک کہ	میں پہنچ جاؤں	دو دریاؤں کے ملنے کی جگہ	یا

اَمْضِيَ	حُقُبًا (60)	فَلَمَّا [3]	بَلَغَا [2]	مَجْمَعَ	بَيْنِهِمَا [4]
میں چلتا رہوں گا	مدتوں	پھر جب	وہ دونوں پہنچے	ملنے کے مقام پر	ان دونوں کے آپس میں

نَسِيَا [2]	حُوْتَهُمَا	فَاتَّخَذَ [3]	سَبِيْلَهٗ	فِي الْبَحْرِ	سَرَبًا (61)
وہ دونوں بھول گئے	اپنی مچھلی	سو اس نے بنالیا	اپنا راستہ	دریا میں	سرنگ کی طرح

فَلَمَّا [3]	جَاوَزَا [2]	قَالَ	لِفَتٰىهُ	اٰتِنَا	غَدَآءَنَا
پھر جب	وہ دونوں آگے گزر گئے	کہا	اپنے جوان سے	دے ہمیں	ہمارا دن کا کھانا

لَقَدْ	لَقِيْنَا	مِنْ سَفَرِنَا	هٰذَا	نَصَبًا (62)
بلاشبہ یقیناً	پہنچی ہے ہمیں	اپنے سفر سے	اس	تھکاوٹ

قَالَ	اَرَءَيْتَ	اِذْ	اَوَيْنَآ	اِلَى الصَّخْرَةِ
اس نے کہا	کیا آپ نے دیکھا	جب	ہم ٹھہرے (تھے)	چٹان کے پاس

فَاِنِّيْ	نَسِيْتُ	الْحُوْتَ	وَمَآ	اَنْسٰنِيْهُ [5]
تو بے شک میں	میں بھول گیا	مچھلی	اور نہیں	بھلایا مجھے اس کو

ضروری وضاحت

(1) لَا کے بعد فعل کے آخر میں پیش ہو تو اس میں کام نہ کرنے کی خبر ہوتی ہے۔ (2) لفظ کے آخر میں یْنِ اور ا دونوں میں دو ہونے کا مفہوم ہوتا ہے۔ (3) علامت فَ کا ترجمہ کبھی پس، تو، سو اور کبھی پھر کیا جاتا ہے۔ (4) هِمَا دراصل هُمَا تھا پڑھنے میں آسانی کے لیے هِمَا ہوگیا ہے۔ (5) اَنْسٰنِيْهُ کے شروع میں اَ فعل کے معنی میں تبدیلی لانے کے لیے ہے مثلاً: نَسِيَ: وہ بھولا، اَنْسٰى: اس نے بھلایا اور اصل میں اَنْسٰى + نِ + يْ + هُ جب بھی فعل کے آخر میں يْ آئے تو درمیان میں نِ کو لایا جاتا ہے یہ وہی نِ ہے۔

اِلَّا الشَّيْطٰنُ اَنْ اَذْكُرَهٗ ۚ	مگر شیطان نے کہ میں ذکر کروں اسکا (آپ سے)
وَاتَّخَذَ سَبِيْلَهٗ فِي الْبَحْرِ ۖ	اور بنالیا تھا اس نے اپنا راستہ دریا میں
عَجَبًا ﴿63﴾ قَالَ ذٰلِكَ مَا	عجیب طرح سے۔ ﴿63﴾ (موسیٰ نے) کہا یہی (تو وہ مقام) ہے جسے
كُنَّا نَبْغِ ۖ فَارْتَدَّا	ہم تلاش کرتے رہے تھے پھر وہ دونوں واپس لوٹے
عَلٰٓى اٰثَارِهِمَا قَصَصًا ﴿64﴾	اپنے (قدموں کے) نشانات پر پیچھا کرتے ہوئے ﴿64﴾
فَوَجَدَا عَبْدًا	تو ان دونوں نے پایا ایک بندے کو
مِّنْ عِبَادِنَآ اٰتَيْنٰهُ	ہمارے بندوں میں سے ہم نے دی تھی اسے
رَحْمَةً مِّنْ عِنْدِنَا وَعَلَّمْنٰهُ	رحمت اپنی طرف سے اور ہم نے سکھایا اسے
مِنْ لَّدُنَّا عِلْمًا ﴿65﴾	اپنے پاس سے ایک (خاص) علم۔ ﴿65﴾
قَالَ لَهٗ مُوْسٰى هَلْ اَتَّبِعُكَ	کہا اس سے موسیٰ نے کیا میں تیری پیروی کرسکتا ہوں
عَلٰٓى اَنْ تُعَلِّمَنِ	اس (شرط) پر کہ تو سکھائے مجھے
مِمَّا عُلِّمْتَ رُشْدًا ﴿66﴾	اس سے جو تو سکھایا گیا ہے بھلائی۔ ﴿66﴾

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

اِلَّا	: الاماشاءاللہ، الاقلیل، الا یہ کہ۔	عَلٰٓى	: علیحدہ، علی الاعلان، علی العموم۔
اَذْكُرَهٗ	: ذکر، اذکار، تذکرہ، مذکور۔	اٰثَارِهِمَا	: آثار، آثار قدیمہ۔
اتَّخَذَ	: اخذ، ماخوذ، مواخذہ۔	فَوَجَدَا	: وجود، موجود، وجد۔
سَبِيْلَهٗ	: فی سبیل اللہ، اللہ کوئی سبیل نکالے گا۔	عَبْدًا	: عابد، عبادت، معبود۔
الْبَحْرِ	: بحر قلزم، بحیرۂ عرب۔	عِنْدِنَا	: عندالطلب، عنداللہ ماجور ہوں، عندیہ۔
عَجَبًا	: عجب، عجیب، تعجب، عجائب گھر۔	عَلَّمْنٰهُ	: علم، عالم، معلوم، تعلیم، معلومات۔
قَالَ	: قول، اقوال، مقولہ، اقوال زریں۔	اَتَّبِعُكَ	: اتباع، تابع، متبع سنت۔
فَارْتَدَّا	: تردید، مرتد، رد، مردود۔	رُشْدًا	: رُشد وہدایت، خلافت راشدہ، مرشد۔

اِلَّا	الشَّیْطٰنُ	اَنْ	اَذْکُرَہٗ ۚ	وَ	اتَّخَذَ	سَبِیْلَہٗ
مگر	شیطان نے	کہ	میں ذکر کروں اسکا	اور	بنالیا اس نے	اپنا راستہ

فِی الْبَحْرِ ۖ	عَجَبًا ﴿63﴾	قَالَ	ذٰلِكَ	مَا	كُنَّا ❶
دریا میں	عجیب طرح سے	(موسیٰ نے) کہا	یہی	جسے	ہم تھے

نَبْغِ ۖ	فَارْتَدَّا ❷❸	عَلٰٓی اٰثَارِهِمَا ❹	قَصَصًا ﴿64﴾
ہم تلاش کرتے رہے	پھر وہ دونوں واپس لوٹے	اپنے نشانات پر	پیچھا کرتے ہوئے

فَوَجَدَا ❷❸	عَبْدًا ❺	مِّنْ عِبَادِنَآ	اٰتَیْنٰهُ	رَحْمَةً ❻
تو ان دونوں نے پایا	ایک بندہ	ہمارے بندوں میں سے	ہم نے دی تھی اسے	رحمت

مِّنْ عِنْدِنَا	وَ	عَلَّمْنٰهُ	مِنْ لَّدُنَّا	عِلْمًا ❺ ﴿65﴾
اپنی طرف سے	اور	ہم نے سکھایا اسے	اپنے پاس سے	ایک (خاص) علم

قَالَ	لَهٗ	مُوْسٰی	هَلْ	اَتَّبِعُكَ	عَلٰٓی
کہا	اس سے	موسیٰ نے	کیا	میں پیروی کرسکتا ہوں تیری	(اس شرط) پر

اَنْ	تُعَلِّمَنِ ❼	مِمَّا ❽	عُلِّمْتَ	رُشْدًا ﴿66﴾
کہ	تو سکھائے مجھے	(اس) سے جو	تو سکھایا گیا	بھلائی

ضروری وضاحت

❶ كُنَّا دراصل كُنْ + نَا کا مجموعہ ہے۔ ❷ فَ کا ترجمہ کبھی پس، تو اور کبھی پھر کیا جاتا ہے۔ ❸ فعل کے آخر میں ا میں کسی چیز کے تعداد میں دو ہونے کا مفہوم ہوتا ہے۔ ❹ هِمَا دراصل هُمَا تھا پڑھنے میں آسانی کے لیے هِمَا ہوگیا ہے۔ ❺ اسم کے آخر میں ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہوتا ہے۔ ❻ ة واحد مؤنث کی علامت ہے، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ❼ یہاں آخر سے یْ گرگئی ہے فعل اور یْ کے درمیان جس نِ کا اضافہ کیا جاتا ہے یہ وہی ہے۔ ❽ مِمَّا دراصل مِنْ + مَا کا مجموعہ ہے۔

قَالَ اِنَّكَ لَنۡ	اس نے کہا بے شک تو ہرگز نہیں
تَسۡتَطِيۡعَ مَعِىَ صَبۡرًا ﴿67﴾	تو استطاعت رکھے گا میرے ساتھ صبر کی۔ ﴿67﴾
وَكَيۡفَ تَصۡبِرُ عَلٰى	اور کیسے تو صبر کر سکے گا اس پر
مَا لَمۡ تُحِطۡ بِهٖ خُبۡرًا ﴿68﴾	جو (کہ) نہیں تو نے احاطہ کیا اسکا علم کے لحاظ سے ﴿68﴾
قَالَ سَتَجِدُنِىۡۤ اِنۡ شَآءَ اللّٰهُ	(موسیٰ نے) کہا عنقریب تو پائے گا مجھے اگر اللہ نے چاہا
صَابِرًا وَّلَاۤ اَعۡصِىۡ	صبر کرنے والا اور میں نافرمانی نہیں کروں گا
لَكَ اَمۡرًا ﴿69﴾ قَالَ فَاِنِ	آپ کے کسی بھی حکم میں۔ ﴿69﴾ (خضر نے) کہا پھر اگر
اتَّبَعۡتَنِىۡ فَلَا تَسۡـئَلۡنِىۡ	تو پیروی کرنا چاہتا ہے میری تو نہ سوال کرنا مجھ سے
عَنۡ شَىۡءٍ حَتّٰۤى اُحۡدِثَ	کسی چیز کے بارے میں یہاں تک کہ میں بیان کروں
لَكَ مِنۡهُ ذِكۡرًا ﴿70﴾ فَانۡطَلَقَا ؕ	تیرے لیے اسکا ذکر۔ ﴿70﴾ پھر وہ دونوں چل پڑے
حَتّٰۤى اِذَا رَكِبَا	یہاں تک کہ جب وہ دونوں سوار ہوئے
فِى السَّفِيۡنَةِ خَرَقَهَا ؕ	کشتی میں (تو) اس نے شگاف کر دیا اس میں

ع 9 11 21

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

قَالَ	: قول، اقوال، مقولہ، اقوال زریں۔	اَعۡصِىۡ	: معصیت، عصیاں، معاصی۔
تَسۡتَطِيۡعَ	: استطاعت، حسب استطاعت۔	اَمۡرًا	: امر، آمر، مامور، امارت۔
مَعِىَ	: مع اہل وعیال، معیت۔	اتَّبَعۡتَنِىۡ	: اتباع، تابع، متبع سنت۔
صَبۡرًا	: صبر، صابر۔	تَسۡـئَلۡنِىۡ	: سوال، سائل، مسئول۔
وَ	: لیل ونہار، رحم وکرم، شان وشوکت۔	حَتّٰۤى	: حتی کہ، حتی الامکان، حتی الوسعت۔
تُحِطۡ	: احاطہ، محیط۔	اُحۡدِثَ	: حدیث قدسی، حدیث نبوی، تحدیث نعمت۔
خُبۡرًا	: خبر، اخبار، مخبر، خبردار، باخبر۔	رَكِبَا	: ہم رکاب۔
سَتَجِدُنِىۡۤ	: وجود، موجود۔	السَّفِيۡنَةِ	: سفینہ، سفینہ نوح۔

قَالَ	اِنَّكَ ❶	لَنْ	تَسْتَطِيْعَ ❷	مَعِيَ	صَبْرًا (67)
اس نے کہا	بے شک تو	ہرگز نہیں	تو استطاعت رکھے گا	میرے ساتھ	صبر کی

وَ	كَيْفَ	تَصْبِرُ	عَلٰى مَا	لَمْ تُحِطْ ❸	بِهٖ
اور	کیسے	تو صبر کر سکے گا	(اس) پر جو (کہ)	نہیں تو نے احاطہ کیا	اس کا

خُبْرًا (68)	قَالَ	سَتَجِدُنِيْٓ ❹	اِنْ	شَآءَ اللّٰهُ
علم کے لحاظ سے	کہا	عنقریب تو پائے گا مجھے	اگر	اللہ نے چاہا

صَابِرًا	وَّ	لَآ اَعْصِيْ	لَكَ	اَمْرًا ❺ (69)	قَالَ
صبر کرنے والا	اور	نہیں میں نافرمانی کروں گا	آپ کی	کسی حکم میں	(خضر نے) کہا

فَاِنِ	اتَّبَعْتَنِيْ	فَلَا تَسْـَٔلْنِيْ ❻	عَنْ شَيْءٍ ❺	حَتّٰٓى
پھر اگر	تو پیروی کرے میری	تو نہ تم سوال کرنا مجھ سے	کسی چیز کے بارے میں	یہاں تک کہ

ع 11/21

اُحْدِثَ	لَكَ	مِنْهُ	ذِكْرًا ❺ (70)	فَانْطَلَقَا ❼ وقفة
میں بیان کروں	آپ کو	اس سے	کوئی ذکر	پھر وہ دونوں چل پڑے

حَتّٰٓى	اِذَا	رَكِبَا ❼	فِي السَّفِيْنَةِ	خَرَقَهَا ط
یہاں تک کہ	جب	وہ دونوں سوار ہوئے	کشتی میں	اس نے شگاف کر دیا اس میں

ضروری وضاحت

❶ اِنَّ اسم کے شروع میں تاکید کی علامت ہے۔ ❷ فعل سے پہلے اگر علامت لَنْ موجود ہو تو معنی مستقبل میں تاکید کیساتھ کام نہ کرنے کا مفہوم ہوتا ہے۔ ❸ فعل سے پہلے اگر علامت لَمْ موجود ہو تو اس میں ماضی میں کام نہ ہونے کا مفہوم ہوتا ہے۔ ❹ يْ اگر فعل کے آخر میں ہو تو ترجمہ مجھے کیا جاتا ہے فعل اور يْ کے درمیان جس نِ کا اضافہ کیا جاتا ہے یہ وہی ہے۔ ❺ ڈبل حرکت میں عموماً اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہوتا ہے۔ ❻ لَا کے بعد فعل کے آخر میں سکون میں کام نہ کرنے کا حکم ہوتا ہے۔ ❼ فعل کے آخر میں ا میں کے تعداد میں دو ہونے کا مفہوم ہے۔

قَالَ اَخَرَقۡتَهَا	(موسیٰ نے) کہا کیا تو نے شگاف کر دیا ہے اس میں
لِتُغۡرِقَ اَهۡلَهَا ۚ	تاکہ تو غرق کر دے اس کے رہنے والوں (سواروں) کو
لَقَدۡ جِئۡتَ شَيۡـًٔـا اِمۡرًا ﴿71﴾	بلاشبہ یقیناً تو آیا ہے بڑے غلط کام کو۔ ﴿71﴾
قَالَ اَلَمۡ اَقُلۡ اِنَّكَ	اس نے کہا کیا نہیں میں نے کہا تھا (کہ) بیشک تو
لَنۡ تَسۡتَطِيۡعَ مَعِىَ صَبۡرًا ﴿72﴾	ہرگز نہیں تو استطاعت رکھے گا میرے ساتھ صبر کی ﴿72﴾
قَالَ لَا تُؤَاخِذۡنِىۡ بِمَا نَسِيۡتُ	(موسیٰ نے) کہا نہ تو مؤاخذہ کر میرا اس پر جو میں بھول گیا
وَلَا تُرۡهِقۡنِىۡ مِنۡ اَمۡرِىۡ عُسۡرًا ﴿73﴾	اور نہ تو ڈال مجھ پر میرے معاملے میں تنگی۔ ﴿73﴾
فَانۡطَلَقَا ۗ حَتّٰٓى اِذَا	تو وہ دونوں چل پڑے، یہاں تک کہ جب
لَقِيَا غُلٰمًا فَقَتَلَهٗ ۙ	وہ دونوں ملے ایک لڑکے کو تو اس نے قتل کر دیا اسے
قَالَ اَقَتَلۡتَ	(موسیٰ نے) کہا کیا تو نے قتل کر دیا
نَفۡسًا زَكِيَّةًۢ بِغَيۡرِ نَفۡسٍ ؕ	ایک پاک (بے گناہ) جان کو بغیر کسی نفس کے
لَقَدۡ جِئۡتَ شَيۡـًٔـا نُّكۡرًا ﴿74﴾	بلاشبہ یقیناً تو آیا ہے بہت برے کام کو۔ ﴿74﴾

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

قَالَ	قول، اقوال، مقولہ، اقوال زریں۔	اَمۡرِىۡ	امر ربی، آمر، مامور، امارت اسلامی۔
لِتُغۡرِقَ	غرق، مستغرق، غرقاب۔	عُسۡرًا	تنگی وعسرت کے ایام۔
اَهۡلَهَا	اہل پاکستان، اہل خانہ، اہلیان لاہور۔	حَتّٰٓى	حتی کہ، حتی الامکان، حتی الوسعت۔
شَيۡـًٔـا	شے، اشیاء، اشیائے صرف۔	لَقِيَا	ملاقات، ملاقاتی حضرات۔
تَسۡتَطِيۡعَ	استطاعت، حسب استطاعت۔	غُلٰمًا	حوروغلمان۔
مَعِىَ	مع اہل وعیال، معیت۔	فَقَتَلَهٗ	قتل، قاتل، مقتول۔
تُؤَاخِذۡنِىۡ	اخذ، ماخوذ، مواخذہ۔	زَكِيَّةً	تزکیہ نفس، زکوٰۃ۔
نَسِيۡتُ	نسیان، نسیاً منسیاً۔	نُّكۡرًا	منکرات۔ نہی عن المنکر۔

قَالَ❶	اَخَرَقْتَهَا	لِتُغْرِقَ❷	اَهْلَهَا❸ ج	لَقَدْ
کہا	کیا تو نے شگاف کر دیا ہے اس میں	تاکہ تو غرق کر دے	اس کے رہنے والوں کو	بلاشبہ یقیناً

جِئْتَ	شَيْـًٔا	اِمْرًا ﴿71﴾	قَالَ	اَ	لَمْ اَقُلْ❹	اِنَّكَ	لَنْ❺
تو آیا ہے	کام کو	بڑے غلط	اس نے کہا	کیا	نہیں میں نے کہا تھا	بیشک تو	ہرگز نہیں

تَسْتَطِيْعَ	مَعِيَ	صَبْرًا ﴿72﴾	قَالَ	لَا تُؤَاخِذْنِيْ❻
تو استطاعت رکھے گا	میرے ساتھ	صبر کرنے کی	(موسیٰ نے) کہا	نہ تو مؤاخذہ کر میرا

بِمَا	نَسِيْتُ	وَ	لَا تُرْهِقْنِيْ❻	مِنْ اَمْرِيْ❼
(اس) پر جو	میں بھول گیا	اور	نہ تو ڈال مجھ پر	میرے معاملے میں

عُسْرًا ﴿73﴾	فَانْطَلَقَا وقفة	حَتّٰٓى	اِذَا	لَقِيَا	غُلٰمًا
تنگی	تو وہ دونوں چل پڑے	یہاں تک کہ	جب	وہ دونوں ملے	ایک لڑکے کو

فَقَتَلَهٗ لا	قَالَ	اَ	قَتَلْتَ	نَفْسًا	زَكِيَّةً
تو اس نے قتل کر دیا اسے	(موسیٰ نے) کہا	کیا	تو نے قتل کر دیا	ایک جان	پاک

بِغَيْرِ نَفْسٍ ط	لَقَدْ❸	جِئْتَ	شَيْـًٔا	نُكْرًا ﴿74﴾
بغیر کسی نفس کے	بلاشبہ یقیناً	تو آیا ہے	کام کو	بہت برے

ضروری وضاحت

❶قَالَ اصل میں قَوَلَ تھا، پڑھنے میں آسانی کے لیے وَ کو ا سے بدلا گیا ہے۔ ❷فعل کے شروع میں لِ اور آخر میں زبر ہو تو اس لِ کا ترجمہ تاکہ کیا جاتا ہے۔ ❸یہاں رہنے والوں سے مراد سوار ہیں۔ ❹فعل سے پہلے اگر علامت لَمْ موجود ہو تو اس میں ماضی میں کام نہ ہونے کی خبر ہوتی ہے۔ ❺علامت لَنْ میں مستقبل میں تاکید کیساتھ کام نہ کرنے کا مفہوم ہوتا ہے۔ ❻لَا کے بعد فعل کے آخر میں سکون میں کام نہ کرنے کا حکم ہوتا ہے۔ ❼یہاں مِنْ کا ترجمہ ضرورتاً میں کیا گیا ہے۔

تعارف ومقاصد ''بیت القرآن''

قرآن مجید اللہ تعالیٰ کی بھیجی ہوئی کتاب ہدایت ہے اور اسے اللہ تعالیٰ نے بہت آسان بنایا ہے۔ جس کا اظہار خود اللہ تعالیٰ نے قرآن مجید میں کئی بار فرمایا ہے:

﴿ وَلَقَدْ يَسَّرْنَا الْقُرْاٰنَ لِلذِّكْرِ فَهَلْ مِنْ مُّدَّكِرٍ ﴾ سورة القمر آیت 17

''اور یقیناً ہم نے اس قرآن کو سمجھنے کے لیے آسان بنا دیا ہے، پھر کوئی نصیحت لینے والا ہے۔؟''

اب اسے ہر انسان تک پہنچانا اور اسکے متعلق اس تأثر کو دور کرنا کہ یہ بہت مشکل کتاب ہے تمام مسلمانوں کی ذمہ داری ہے۔ اسی ذمہ داری کو پورا کرنے کیلئے ''بیت القرآن'' کی بنیاد رکھی گئی ہے اور اس کے مقاصد درج ذیل ہیں:

1 : قرآن مجید کے ترجمہ کو آسان فہم بنانے کی کوشش کرنا۔

2 : قرآنی تعلیمات پر مبنی ایسی عام فہم کتب کی اشاعت کرنا جن سے قرآن فہمی میں مدد ملے۔

3 : قرآنی گرامر کو آسان تر بنانے کی کوشش کرنا۔

4 : قرآن مجید سے متعلقہ موضوعات پر مختلف سیمینارز منعقد کرانا۔

5 : قرآن فہمی کیلئے شارٹ کورسز کا انعقاد کرانا اور ان میں گرامر کے بغیر صرف علامات کے ذریعے قرآن مجید کا ترجمہ سکھانا۔

6 : قرآن فہمی کے لیے ٹیچر ٹریننگ کورسز منعقد کرانا۔

7 : انٹرنیٹ کے ذریعے فہم قرآن میں مدد دینا۔ (www.bait-ul-quran.org)

8 : عامة المسلمین کو احکام الٰہی کے مطابق اپنے نبیٔ محترم حضرت محمد ﷺ سے عقیدت ومحبت کے ساتھ آپ ﷺ کی مسنون زندگی کو اپنانے اور اس کی سیرت کو دنیا پر غالب کرنے کی کوشش کرنا۔

آپ بھی اس کار خیر میں شریک ہو سکتے ہیں اور جس کی بہترین صورت یہ ہے کہ آپ ''بیت القرآن'' کی مطبوعہ کتب خرید کر عوام الناس میں تقسیم فرمائیں۔ جزاکم اللہ خیرا۔

الداعی الی الخیر: ''بیت القرآن'' لاہور، پاکستان